بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

اَمَّنۡ خَلَقَ 20

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن
لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ اَمَّنْ خَلَقَ 20 ﴾ پارہ نمبر 20
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	نومبر 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص وعام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115
فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111
ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org
ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

❶ ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

❷ سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	(کیا یہ بہتر ہیں) یا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	اور اُتارا تمہارے لیے آسمان سے پانی
فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ	پھر ہم نے اُگائے اُس سے باغات رونق والے
مَا كَانَ لَكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ	نہیں تھا تمہارے لیے (ممکن) کہ تم اُگاتے انکے درخت
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ
بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَّعۡدِلُوۡنَ ؕ 60	بلکہ وہ لوگ (سیدھی راہ سے) ہٹ رہے ہیں۔ 60
اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا	(کیا یہ بہتر ہیں) یا وہ جس نے بنایا زمین کو قرار کی جگہ
وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا	اور اس نے بنائیں اس کے درمیان نہریں
وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ	اور اس نے بنائے اس کے لیے پہاڑ
وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ	اور اس نے بنادی دو سمندروں کے درمیان آڑ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟
بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ 61	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔ 61

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔	مَّعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بَلۡ	بلکہ۔
اَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	قَرَارًا	قول وقرار۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	خِلٰلَهَاۤ	خلل، مخل، خلال۔
مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔	اَنۡهٰرًا	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
فَاَنۡۢبَتۡنَا	نباتات وجمادات، نباتی گرائپ واٹر۔	بَيۡنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	الۡبَحۡرَيۡنِ	بحر قلزم، بر وبحر، عالم متبحر۔
شَجَرَهَا	شجر، اشجار، شجرکاری، شجر ممنوعہ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

اَمَّنْ ①②	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ③	وَالْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ
یا کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور	اتارا	تمہارے لیے

مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً ج	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ ③ ج
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اُگائے	اُس سے	باغات	رونق والے

مَا كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُنْۢبِتُوْا	شَجَرَهَا ط	ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤
نہیں تھا	تمہارے لیے	کہ	تم سب اگاتے	ان کے درخت	کیا	کوئی معبود

مَّعَ اللّٰهِ ط	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ ⑥	يَّعْدِلُوْنَ ط (60)	اَمَّنْ ①②	جَعَلَ
اللہ کے ساتھ	بلکہ	وہ	لوگ	وہ سب ہٹ رہے ہیں	یا کس نے	بنایا

الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	جَعَلَ	خِلٰلَهَآ	اَنْهٰرًا	وَّ	جَعَلَ
زمین کو	قرار (کی جگہ)	اور	اس نے بنائیں	اسکے درمیان	نہریں	اور	اس نے بنائے

لَهَا	رَوَاسِيَ	وَ	جَعَلَ	بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ ⑦	حَاجِزًا ط
اس کے لیے	پہاڑ	اور	اس نے بنادی	دو سمندروں کے درمیان	آڑ

ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤	مَّعَ اللّٰهِ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ⑧ ط (61)
کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ؟	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

①اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔②مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ أ یا ءَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ قَوْمٌ لفظاً واحد اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔⑦ اسم کے آخر میں يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اَمَّنۡ يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ	(کیا یہ بُت بہتر ہیں) یا جو (دعا) قبول کرتا ہے لاچار کی
اِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ	جب وہ پکارتا ہے اُسے اور وہ دور کرتا ہے تکلیف کو
وَيَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ	اور وہ بناتا ہے تمہیں جانشین زمین میں
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟
قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿62﴾	بہت کم تم نصیحت قبول کرتے ہو۔ ﴿62﴾
اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ	(کیا یہ بُت بہتر ہیں) یا وہ جو راہ دکھاتا ہے تمہیں
فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ	خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں
وَمَنۡ يُّرۡسِلُ الرِّيٰحَ	اور جو بھیجتا ہے ہواؤں کو
بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ	خوشخبری بنا کر اپنی رحمت سے پہلے
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟
تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿63﴾	اللہ بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿63﴾
اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ	(کیا یہ بُت بہتر ہیں) یا وہ جو پہلی بار (پیدا) کرتا ہے مخلوق کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّجِيۡبُ	مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡمُضۡطَرَّ	اضطراری حالت، اضطراری کیفیت۔	ظُلُمٰتِ	ظلمت، بحرِ ظلمات۔
دَعَاهُ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يُّرۡسِلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَكۡشِفُ	کشف، کاشف، کشف المحجوب۔	الرِّيٰحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
السُّوۡٓءَ	سوءِ ظن، علماسوء۔	بُشۡرًاۢ	بشارت، مبشر، بشیر۔
خُلَفَآءَ	خلیفہ، خلافت، خلف۔	يَدَىۡ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
تَذَكَّرُوۡنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	تَعٰلَى	عالی شان، جنابِ عالی، اللہ تعالیٰ۔
يَّهۡدِيۡكُمۡ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يَّبۡدَؤُا	ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔

اَمَّنْ ①②	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا	دَعَاهُ	وَ	يَكْشِفُ
یا کون	وہ قبول کرتا ہے	لاچار	جب	وہ پکارتا ہے اُسے	اور	وہ دور کرتا ہے

السُّوْٓءَ	وَ	يَجْعَلُكُمْ ③	خُلَفَآءَ	الْاَرْضِ ؕ
تکلیف	اور	وہ بناتا ہے تمہیں	جانشین	زمین (میں)

ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ؕ (62)
کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	بہت کم	جو	تم سب نصیحت قبول کرتے ہو

اَمَّنْ ①②	يَّهْدِيْكُمْ ③	فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ
یا کون	وہ راہ دکھاتا ہے تمہیں	خشکی کے اندھیروں میں	اور	سمندر

وَمَنْ ②	يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًاۢ	بَيْنَ يَدَيْ ⑥	رَحْمَتِهٖ ؕ
اور کون	وہ بھیجتا ہے	ہواؤں (کو)	خوشخبری بنا کر	پہلے	اپنی رحمت سے

ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	تَعٰلَى ⑦	اللّٰهُ	عَمَّا ⑧
کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	بہت بلند ہے	اللہ	اس سے جو

يُشْرِكُوْنَ ؕ (63)	اَمَّنْ ①②	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ
وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	یا کون	وہ پہلی بار (پیدا) کرتا ہے	مخلوق (کو)

ضروری وضاحت

① اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ أ یا ءَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ بَيْنَ يَدَيْ کا اصل ترجمہ ہاتھوں کے درمیان ہے محاورۃً اس کا ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔⑦ علامت تَا اور کھڑی زبر میں مبالغے کا مفہوم ہے۔⑧ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ	پھر وہ (دوبارہ) لوٹائے گا اُسے
وَمَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ	اور وہ جو رزق دیتا ہے تمہیں
مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	آسمان اور زمین سے
ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟۔
قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ	کہہ دیجیے لاؤ اپنی دلیل
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿64﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿64﴾
قُلۡ لَّا يَعۡلَمُ	کہہ دیجیے نہیں جانتا (کوئی بھی)
مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	جو آسمانوں اور زمین میں ہے
الۡغَيۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	غیب (کی بات) کو سوائے اللہ کے
وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ	اور نہیں وہ شعور رکھتے
اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿65﴾	(کہ) کب وہ اُٹھائے جائیں گے ﴿65﴾
بَلِ ادّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ قف	بلکہ ختم ہو گیا ہے اُن کا علم آخرت کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعِيۡدُهٗ	اعادہ، عود کر آنا۔	صٰدِقِيۡنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
يَّرۡزُقُكُمۡ	رزق، رزّاق، رازق۔	يَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يَشۡعُرُوۡنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
مَّعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	يُبۡعَثُوۡنَ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلِ	بلکہ۔
بُرۡهَانَكُمۡ	اللہ کی بُرہان۔	ادّٰرَكَ	تدارک۔

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ ①	وَ	مَنْ ②	يَّرْزُقُكُمْ ③
پھر	وہ لوٹائے گا اُسے	اور	کون	وہ رزق دیتا ہے تمہیں

مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	ءَ	اِلٰهٌ ④	مَّعَ اللّٰهِ ؕ
آسمان سے	اور	زمین	کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ

قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ ③	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (64)
آپ کہہ دیجیے	تم سب لاؤ	اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سب سچے

قُلْ	لَّا	يَعْلَمُ	مَنْ ②	فِي السَّمٰوٰتِ ⑤
آپ کہہ دیجیے	نہیں	وہ جانتا	جو	آسمانوں میں

وَ	الْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ ؕ
اور	زمین	غیب	سوائے	اللہ

وَ	مَا ⑥	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ⑦ (65)
اور	نہیں	وہ سب شعور رکھتے	کب	وہ سب اُٹھائے جائیں گے

بَلِ	ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ⑤ قف
بلکہ	ختم ہو گیا ہے	اُن کا علم	آخرت کے بارے میں

ضروری وضاحت

①ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو ہوتا ہے۔②مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔③کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑤ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔⑦علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ قف	بلکہ وہ شک میں ہیں اس سے
بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ع ﴿66﴾	بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ ع ﴿66﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور کہا (ان لوگوں نے) جنھوں نے کفر کیا
ءَ اِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَآ	کیا جب ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی
اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿67﴾	کیا واقعی ہم ضرور (قبروں سے) نکالے جانیوالے ہیں۔ ﴿67﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ	بلا شبہ یقیناً ہم سے وعدہ کیا گیا یہ ہم سے
وَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ	اور ہمارے آبا ؤ اجداد سے اس سے قبل
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾	نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے ﴿68﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا	کہہ دیجیے چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾	کیسا ہوا مجرموں کا انجام۔ ﴿69﴾
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ	اور نہ آپ غم کریں ان پر اور نہ آپ ہوں
فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾	کسی تنگی میں اس سے جو وہ سازشیں کرتے ہیں۔ ﴿70﴾

ع 5 8 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَانْظُرُوْا	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
تُرٰبًا	: تربت۔	عَاقِبَةُ	: عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔
اٰبَآؤُنَا	: آبا ؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَمُخْرَجُوْنَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	تَحْزَنْ	: حزن وملال، عام الحزن۔
وُعِدْنَا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
هٰذَا	: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، حامل رقعہ ہذا۔	ضَيْقٍ	: ضیق الصدر، ضیق النفس، مضائقہ۔
اِلَّآ	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	مِّمَّا	: منجانب، من حیث القوم/ ماتحت، ماحول۔
سِيْرُوْا	: سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔	يَمْكُرُوْنَ	: مکر وفریب، مکار۔

ع 5 8 1

بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْهَا قف	بَلْ	هُمْ	مِّنْهَا	عَمُوْنَ ﴿66﴾ ع
بلکہ	وہ	شک میں	اس سے	بلکہ	وہ	اس سے	سب اندھے

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَ ①	اِذَا	كُنَّا ②	تُرٰبًا
اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا	کیا	جب	ہم ہوجائیں گے	مٹی

وَّ	اٰبَآؤُنَآ	اَىِٕنَّا ③	لَمُخْرَجُوْنَ ﴿67﴾ ④⑤	لَقَدْ
اور	ہمارے باپ دادا	کیاواقعی ہم	ضرورسب نکالے جانیوالے	بلاشبہ یقیناً

وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ لا	اِنْ ⑥
وعدہ دیئے گئے ہم	یہ	ہم	اور	ہمارے آباؤاجداد	(اس) سے قبل	نہیں

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
یہ	مگر	افسانے	پہلوں کے	کہہ دیجئے	تم سب چلو پھرو	زمین میں

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ⑦	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾	وَلَا	تَحْزَنْ
پھرتم سب دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جرم کرنیوالوں کا	اورنہ	آپ غم کریں

عَلَيْهِمْ	وَلَا	تَكُنْ	فِيْ ضَيْقٍ ⑧	مِّمَّا ⑨	يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾
ان پر	اورنہ	آپ ہوں	کسی تنگی میں	(اس) سے جو	وہ سب سازشیں کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① أ یاءَ اگرالگ استعمال ہوتوترجمہ کیا کیاجاتا ہے۔② اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ مستقبل میں کرتے ہیں۔③ یہ دراصل اَ + اِنَّا کا مجموعہ ہے۔④ لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔⑤ مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہوتو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑨ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿71﴾
قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ	کہہ دیجیے قریب ہے کہ تمہارے پیچھے آ پہنچا ہو
بَعْضُ الَّذِىْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿72﴾	(اس عذاب کا) کچھ حصہ جو تم جلدی مانگ رہے ہو۔ ﴿72﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً فضل والا ہے لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾	اور لیکن اُن کے اکثر شکر نہیں کرتے۔ ﴿73﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً جانتا ہے جو چُھپاتے ہیں
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾	اُن کے سینے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿74﴾
وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ	اور نہیں کوئی غائب چیز
فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	آسمان اور زمین میں
اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾	مگر (وہ) ایک واضح کتاب میں (موجود) ہے۔ ﴿75﴾
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ	بے شک یہ قرآن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
هٰذَا : لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔	لَيَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْوَعْدُ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	صُدُوْرُهُمْ : شرح صدر، ضیق الصدر۔
صٰدِقِيْنَ : صداقت، صدق وصفا، صادق و امین۔	يُعْلِنُوْنَ : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
تَسْتَعْجِلُوْنَ : عجلت، مہرِ معجّل۔	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	غَآئِبَةٍ : حاضر و غائب، علمِ غیب۔
لٰكِنَّ : لیکن۔	اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾
اور	وہ سب کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر ہو تم	سب سچے

قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ يَّكُوْنَ	رَدِفَ	لَكُمْ ①	بَعْضُ	الَّذِىْ
آپ کہہ دیجیے	قریب ہے	کہ وہ ہو	آ پہنچا پیچھے	تمہارے	کچھ حصہ	جو

تَسْتَعْجِلُوْنَ ② ﴿72﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ فَضْلٍ ③	عَلَى النَّاسِ
تم سب جلدی مانگتے ہو	اور بے شک	آپ کا رب	یقیناً فضل والا	لوگوں پر

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ ④ ﴿73﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ ③
اور لیکن	اُنکے اکثر	نہیں وہ سب شکر کرتے	اور بیشک	آپ کا رب	یقیناً وہ جانتا ہے

مَا ⑤	تُكِنُّ ⑥	صُدُوْرُهُمْ	وَمَا ⑤	يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾
جو	چُھپاتے ہیں	اُن کے سینے	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں

وَ	مَا ⑤	مِنْ غَآئِبَةٍ ⑥⑦⑧	فِى السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	نہیں	کوئی پوشیدہ چیز	آسمان میں	اور	زمین (میں)

اِلَّا	فِىْ كِتٰبٍ ⑧	مُّبِيْنٍ ﴿75﴾	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
مگر	ایک کتاب میں	واضح	بے شک	یہ	قرآن

ضروری وضاحت

①لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوگیا ہے، یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ یقیناً ہوا ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔⑥ ة اور ت واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يَقُصُّ عَلٰى بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	بیان کرتا ہے بنی اسرائیل پر
اَكۡثَرَ الَّذِیۡ هُمۡ فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿76﴾	اکثر (وہ باتیں کہ) وہ جس میں اختلاف کرتے ہیں۔ ﴿76﴾
وَاِنَّهٗ لَهُدًی	اور بے شک وہ یقیناً ہدایت
وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿77﴾	اور رحمت ہے مؤمنوں کے لیے۔ ﴿77﴾
اِنَّ رَبَّكَ یَقۡضِیۡ	بے شک آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا
بَیۡنَهُمۡ بِحُكۡمِهٖ ۚ	اُن کے درمیان اپنے حکم سے
وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡعَلِیۡمُ ﴿78﴾	اور وہ ہی نہایت غالب خوب جاننے والا ہے۔ ﴿78﴾
فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ	پس آپ بھروسا کریں اللہ پر
اِنَّكَ عَلَی الۡحَقِّ الۡمُبِیۡنِ ﴿79﴾	بے شک آپ واضح حق پر ہیں۔ ﴿79﴾
اِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰی	بے شک آپ نہیں سُنا سکتے مُردوں کو
وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ	اور نہ آپ سُنا سکتے ہیں بہروں کو (اپنی) پکار
اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِیۡنَ ﴿80﴾	جب وہ پھر جائیں پیٹھ پھیر کر۔ ﴿80﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَقُصُّ	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	بَیۡنَهُمۡ	بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِحُكۡمِهٖ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
فِیۡهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الۡعَلِیۡمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
یَخۡتَلِفُوۡنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	فَتَوَكَّلۡ	توکل، متوکل علی اللہ۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَهُدًی	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تُسۡمِعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	الۡمَوۡتٰی	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
یَقۡضِیۡ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	مُدۡبِرِیۡنَ	ادبار زمانہ، دُبر۔

يَقُصُّ	عَلٰى بَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَكْثَرَ	الَّذِىْ	هُمْ
وہ بیان کرتا ہے	بنی اسرائیل پر	اکثر	جو	وہ

فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ ①
اُس میں	وہ سب اختلاف کرتے ہیں	اور	بے شک وہ	یقیناً ہدایت	اور	رحمت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ② ﴿77﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِىْ	بَيْنَهُمْ
ایمان لانے والوں کیلیے	بے شک	آپ کا رب	وہ فیصلہ فرمائے گا	اُن کے درمیان

بِحُكْمِهٖ ③ ج	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ④⑤	الْعَلِيْمُ ⑤ ﴿78﴾
اپنے حکم سے	اور	وہی نہایت غالب	خوب جاننے والا

فَتَوَكَّلْ ⑥⑦	عَلَى اللّٰهِ ط	اِنَّكَ	عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾
پس آپ بھروسا کریں	اللہ پر	بے شک آپ	واضح حق پر

اِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَلَا	تُسْمِعُ
بے شک آپ	نہیں	آپ سُنا سکتے	مُردوں (کو)	اور نہ	آپ سُنا سکتے ہیں

الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ② ﴿80﴾
بہروں (کو)	پکار	جب	وہ سب پھر جائیں	سب پیٹھ پھیر کر

ضروری وضاحت

① ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ	اور نہ آپ ہرگز راہ پر لانے والے ہیں اندھوں کو
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ	اُن کی گمراہی سے
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ	نہیں آپ سُنا سکتے مگر (اُنہیں) جو ایمان لاتا ہے
بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾	ہماری آیتوں پر، تو وہی ہیں فرمانبردار۔ ﴿81﴾
وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ	اور جب واقع ہوگی (عذاب کی) بات اُن پر
اَخْرَجْنَا لَهُمْ	ہم نکالیں گے اُن کے لیے
دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ	ایک جانور زمین سے وہ کلام کرے گا اُن سے
اَنَّ النَّاسَ	کہ بے شک (فلاں فلاں) لوگ
كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾ ع	ہماری آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ ﴿82﴾ ع
وَیَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا	اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ہر امت میں سے ایک گروہ
مِّمَّنْ یُّكَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا	ان میں سے جو جھٹلاتے تھے ہماری آیات کو
فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿83﴾	پھر وہ الگ کیے جائیں گے (یعنی اُنکی جماعت بندی کی جائیگی) ﴿83﴾

ع 16/6 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِهٰدِی	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تُكَلِّمُهُمْ	: کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔
ضَلٰلَتِهِمْ	: ضلالت و گمراہی۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تُسْمِعُ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	یُوْقِنُوْنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	یَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
مُّسْلِمُوْنَ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔	نَحْشُرُ	: حشر، محشر، حشر و نشر۔
وَقَعَ	: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
اَخْرَجْنَا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	فَوْجًا	: فوج، افواج، فوج ظفر موج۔
مِّنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	یُّكَذِّبُ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

وَمَآ	اَنْتَ	بِهٰدِی①	الْعُمْیِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ
اور نہ	آپ	ہرگز راہ پر لانے والے	اندھوں (کو)	اُن کی گمراہی سے

اِنْ②	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	یُّؤْمِنُ	بِاٰیٰتِنَا③④
نہیں	آپ سُنا سکتے	مگر	جو	وہ ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر

فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾	وَاِذَا	وَقَعَ⑤	الْقَوْلُ	عَلَیْهِمْ
تو وہ	سب فرمانبرداری کرنے والے	اور جب	واقع ہوگی	بات	اُن پر

اَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً④⑥	مِّنَ الْاَرْضِ	تُکَلِّمُهُمْ④ لا
ہم نکالیں گے	اُن کے لیے	ایک جانور	زمین سے	وہ کلام کرے گا اُن سے

ع 6 16 2

اَنَّ	النَّاسَ	کَانُوْا	بِاٰیٰتِنَا③④	لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾ ع
کہ بیشک	لوگ	سب تھے	ہماری آیتوں پر	نہیں وہ سب یقین رکھتے

وَ	یَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ کُلِّ اُمَّةٍ④	فَوْجًا⑥
اور	(جس) دن	ہم اکٹھا کریں گے	ہر امت میں سے	ایک گروہ

مِّمَّنْ⑦	یُّکَذِّبُ	بِاٰیٰتِنَا③④	فَهُمْ	یُوْزَعُوْنَ ﴿83﴾
(ان) میں سے جو	وہ جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو	پھر وہ	وہ سب الگ کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

① بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ ہوتا ہے۔ ④ ة، ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ	یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے (تو اللہ) فرمائے گا
اَكَذَّبْتُمْ بِاٰیٰتِیْ	کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیتوں کو
وَلَمْ تُحِیْطُوْا بِهَا عِلْمًا	حالانکہ نہیں تم نے احاطہ کیا تھا اُن کا علم سے
اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾	یا کیا تھا (جو) تم عمل کرتے تھے۔ ﴿84﴾
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ	اور واقع ہوجائے گی اُن پر (عذاب کی) بات
بِمَا ظَلَمُوْا	اس کے بدلے جو انہوں نے ظلم کیا
فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿85﴾	پھر وہ نہیں بول سکیں گے۔ ﴿85﴾
اَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا	کیا نہیں اُنہوں نے دیکھا کہ بے شک ہم نے بنایا
الَّیْلَ لِیَسْكُنُوْا فِیْهِ	رات کو تاکہ وہ آرام کریں اُس میں
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	اور دن کو دکھلانے والا (یعنی روشن)
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿86﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰٓى	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
كَذَّبْتُمْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	یَنْطِقُوْنَ	: نطق، منطوق، حیوان ناطق، ناطقہ بند کرنا۔
بِاٰیٰتِیْ	: آیت، آیات قرآنی۔	یَرَوْا	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
تُحِیْطُوْا	: احاطہ، محیط۔	الَّیْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	لِیَسْكُنُوْا	: سکون۔
وَقَعَ	: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	النَّهَارَ	: لیل ونہار، نہار منہ۔
عَلَیْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُبْصِرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْ ①	قَالَ	اَ	كَذَّبْتُمْ
یہاں تک کہ	جب	وہ سب آجائیں گے	فرمائے گا	کیا	تم نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِىْ	وَلَمْ ②	تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا
میری آیتوں کو	حالانکہ نہیں	تم سب نے احاطہ کیا تھا	اُن کا	علم سے

اَمَّاذَا ③	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (84)	وَ	وَقَعَ	الْقَوْلُ
یا کیا	تھے تم	تم سب عمل کرتے	اور	واقع ہوجائے گی	بات

عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا يَنْطِقُوْنَ ④ (85)
اُن پر	اس کے بدلے جو	ان سب نے ظلم کیا	پھر وہ	نہیں وہ سب بول سکیں گے

اَلَمْ	يَرَوْا ②	اَنَّا ⑤	جَعَلْنَا	الَّيْلَ
کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا	کہ بے شک ہم	ہم نے بنایا	رات کو

لِيَسْكُنُوْا ⑥	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا ط
تاکہ وہ سب آرام کریں	اُس میں	اور	دن کو	دکھلانے والا

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ ⑦	يُّؤْمِنُوْنَ (86)
بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں

ضروری وضاحت

①علامت وْا میں الف قرآنی کتابت میں نہیں ہے اور اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔② لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔③یہ دراصل اَمْ+مَاذَا کا مجموعہ ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤اَنَّا دراصل اَنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔⑥فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑦اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	اور جس دن پھونکا جائے گا صور میں
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	تو گھبرا جائے گا جو آسمانوں میں ہے
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ	اور جو زمین میں (ہے) مگر جسے اللہ نے چاہا
وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿87﴾	اور سب آئیں گے اُس کے پاس ذلیل ہو کر۔ ﴿87﴾
وَتَرَى الْجِبَالَ	اور آپ دیکھیں گے پہاڑوں کو
تَحْسَبُهَا جَامِدَةً	آپ گمان کریں گے اُنہیں جمے ہوئے
وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ	حالانکہ وہ چل رہے ہونگے بادلوں کے چلنے کی طرح
صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	(یہ) اللہ کی کاری گری ہے جس نے پختہ بنایا ہر چیز کو
اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾	بلاشبہ وہ خوب باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿88﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	جو آئے گا نیکی کے ساتھ (یعنی نیکی لے کر)
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	تو اُس کے لیے بہت بہتر (بدلہ) ہوگا اُس سے
وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿89﴾	اور وہ اُس دن گھبراہٹ سے امن میں ہونگے۔ ﴿89﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	جَامِدَةً	: جامد، جمود۔
يُنْفَخُ	: نفخہ صور، نفخ۔	تَمُرُّ	: مرورِ زمانہ۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	صُنْعَ	: صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔
فَفَزِعَ	: جزع فزع کرنا۔	خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	تَفْعَلُوْنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	بِالْحَسَنَةِ	: حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
تَرَى	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
الْجِبَالَ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	اٰمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔

وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ ①	فِي الصُّوْرِ	فَفَزِعَ ②	مَنْ ③	فِي السَّمٰوٰتِ ④
اور	(جس) دن	پھونکا جائے گا	صور میں	تو گھبرا جائے گا	جو	آسمانوں میں

وَمَنْ ③	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ ③	شَآءَ	اللّٰهُ ؕ
اور جو	زمین میں	مگر	جسے	چاہا	اللہ نے

وَكُلٌّ	اَتَوْهُ ⑤	دٰخِرِيْنَ (87)	وَ	تَرَى	الْجِبَالَ
اور سب	سب آئیں گے اُسکے پاس	سب ذلیل ہوکر	اور	آپ دیکھیں گے	پہاڑوں کو

تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً ④	وَّهِيَ ⑥	تَمُرُّ ④	مَرَّ السَّحَابِ ؕ
آپ گمان کرینگے اُنہیں	جمے ہوئے	حالانکہ وہ	چل رہے ہونگے	بادلوں کی طرح

صُنْعَ	اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَتْقَنَ	كُلَّ شَيْءٍ ؕ	اِنَّهٗ
کاری گری	اللہ کی	جس نے	پختہ بنایا	ہر چیز کو	بلاشبہ وہ

خَبِيْرٌۢ	بِمَا ⑦	تَفْعَلُوْنَ (88)	مَنْ ③	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ ④⑧
خوب باخبر	(اس) سے جو	تم سب کرتے ہو	جو	آئے گا	نیکی کے ساتھ

فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا ۚ	وَهُمْ ⑥	مِّنْ فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ	اٰمِنُوْنَ (89)
تو اُس کیلیے	بہتر ہوگا	اُس سے	اور وہ	گھبراہٹ سے	اُس دن	سب امن میں ہونگے

ضروری وضاحت

①یہاں علامت يہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④ات، ةٌ اور ةً مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ، حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔
⑦علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	اور جو آئے گا برائی کے ساتھ (یعنی بُرائی لے کر)
فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ	تو اُوندھے منہ ڈالے جائیں گے اُنکے چہرے آگ میں
هَلْ تُجْزَوْنَ	(اور کہا جائے گا) نہیں تم بدلہ (سزا) دیئے جاؤ گے
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿90﴾	مگر (اُس کا) جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿90﴾
اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ	بے شک صرف مجھے (تو) حکم دیا گیا ہے کہ
اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ	میں عبادت کروں اس شہر (مکہ) کے رب کی جس نے
حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۫	اُسے حرمت دی، اور اُسی کے لیے ہے ہر چیز
وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿91﴾ لا	فرمانبرداروں میں سے۔ ﴿91﴾ لا
وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ	اور یہ کہ میں تلاوت کروں قرآن کی
فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا	تو جس نے ہدایت پائی تو بے شک صرف
يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ	وہ ہدایت پائے گا اپنی ذات کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالسَّيِّئَةِ	علمائے سوء، اعمال سیّئہ، سوءِ ظن۔	الْبَلْدَةِ	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
وُجُوْهُهُمْ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	حَرَّمَهَا	حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	كُلُّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
تُجْزَوْنَ	جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	مِنَ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اَتْلُوَا	تلاوت، وحی متلو۔
اُمِرْتُ	امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	اهْتَدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اَعْبُدَ	عابد، عبادت، معبود۔	لِنَفْسِهٖ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

وَمَنۡ	جَآءَ ①	بِالسَّيِّئَةِ ②	فَكُبَّتۡ ②	وُجُوۡهُهُمۡ
اور جو	آئے گا	برائی کے ساتھ	تو اوندھے منہ ڈالے جائیں گے	اُنکے چہرے

فِي النَّارِؕ	هَلۡ ③	تُجۡزَوۡنَ	اِلَّا	مَا	كُنۡتُمۡ
آگ میں	نہیں	تم سب بدلہ دیئے جاؤ گے	مگر	جو	تھے تم

تَعۡمَلُوۡنَ 90	اِنَّمَآ ④	اُمِرۡتُ	اَنۡ	اَعۡبُدَ
تم سب عمل کرتے	بے شک صرف	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں عبادت کروں

رَبَّ	هٰذِهِ	الۡبَلۡدَةِ ②	الَّذِيۡ	حَرَّمَهَا ⑤	وَ
رب (کی)	اس	شہر (کے)	جس نے	اُسے حرمت دی	اور

لَهٗ ⑥	كُلُّ شَيۡءٍ ز	وَّ	اُمِرۡتُ	اَنۡ	اَكُوۡنَ
اُسی کے لیے	ہر چیز	اور	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں ہو جاؤں

مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ 91 لا	وَ	اَنۡ	اَتۡلُوَا ⑦	الۡقُرۡاٰنَ ج
فرمانبرداروں میں سے	اور	یہ کہ	میں تلاوت کروں	قرآن (کی)

فَمَنِ	اهۡتَدٰى	فَاِنَّمَا ⑤	يَهۡتَدِيۡ	لِنَفۡسِهٖ ج
تو جس نے	ہدایت پائی	تو بے شک صرف	وہ ہدایت پائے گا	اپنی ذات کے لیے

ضروری وضاحت

① جَآءَ کا اصل ترجمہ وہ آیا ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔② ة اسم کے آخر اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔④ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ هَا فعل کے آخر میں آئے تو اسکا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔⑥ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ ہوجاتا ہے۔⑦ اَتۡلُوَا کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ	اور جو گمراہ ہوا تو آپ کہہ دیجیے بے شک صرف
اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿92﴾	میں تو ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ ﴿92﴾
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ	عنقریب وہ دکھائے گا تمہیں اپنی نشانیاں
فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ	تو تم پہچان لو گے اُنہیں
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور نہیں ہے آپ کا رب ہرگز غافل
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ ع	اُس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿93﴾ ع

ع 7 11 3

آیاتها 88 — 28 سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ 49 — رکوعاتها 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾	طٰسٓمّٓ ﴿1﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾	یہ آیتیں ہیں واضح کتاب کی۔ ﴿2﴾
نَتْلُوْا عَلَيْكَ	ہم پڑھتے ہیں آپ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
- ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
- فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- مِنَ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
- الْمُنْذِرِيْنَ : بشارت و انذار، نذیر۔
- الْحَمْدُ : حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
- لِلّٰهِ : الحمد للہ، لہٰذا۔
- سَيُرِيْكُمْ : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
- اٰيٰتِهٖ : آیت، آیات قرآنی۔
- فَتَعْرِفُوْنَهَا : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
- بِغَافِلٍ : غافل، غفلت، تغافل۔
- عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
- الْمُبِيْنِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
- نَتْلُوْا : تلاوت، وحی متلو۔
- عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ ①	اِنَّمَآ ②
اور	جو	گمراہ ہوا	تو کہہ دیجئے	بے شک صرف

اَنَا	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ③ (92)	وَ	قُلِ
میں	ڈرانے والوں میں سے	اور	آپ کہہ دیجیے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ ④
سب تعریف	اللہ کے لیے	عنقریب وہ دکھائے گا تمہیں

اٰيٰتِهٖ ⑤	فَتَعْرِفُوْنَهَا ط ①	وَ	مَا
اپنی نشانیاں	تو تم سب پہچان لوگے اُنہیں	اور	نہیں

7 ع 11 3

رَبُّكَ	بِغَافِلٍ ⑥	عَمَّا ⑦	تَعْمَلُوْنَ (93) ع
آپ کا رب	ہرگز غافل	(اُس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

اٰيَاتُهَا 88 — 28 سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ 49 — رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ (1)	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ (2)	نَتْلُوْا ⑧	عَلَيْكَ
طٰسٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی	ہم پڑھتے ہیں	آپ پر

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔② اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④ كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔⑤ هٗ یا هٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ بِ سے پہلے مَا آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔⑧ نَتْلُوْا کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ وٗ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ''ا'' قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ	موسیٰؑ اور فرعون کی کچھ خبر حق کے ساتھ
لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿3﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿3﴾
اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ	بے شک فرعون نے سرکشی کی زمین میں
وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا	اور اُس نے بنا دیا اُس کے رہنے والوں کو کئی گروہ
يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ	کمزور کر رکھا تھا اُن میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو
يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ	وہ ذبح کرتا تھا اُن کے بیٹوں کو
وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ	اور وہ زندہ رہنے دیتا تھا اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿4﴾	بلاشبہ وہ تھا فساد کرنے والوں میں سے۔ ﴿4﴾
وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ	اور ہم چاہتے تھے کہ ہم احسان کریں اُن پر جو
اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ	کمزور کر دیئے گئے تھے زمین میں
وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً	اور ہم بنائیں اُنہیں امام (پیشوا)
وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۙ﴿5﴾	اور ہم بنائیں اُنہیں وارث (اس زمین کا) ۙ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَبْنَآءَهُمْ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
نَّبَاِ	نبی، نبوت، انبیاء۔	يَسْتَحْيٖ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نِسَآءَهُمْ	تربیت نسواں، نسوانیت۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	نُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
اَهْلَهَا	اہلِ محلہ، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	نَّمُنَّ	منت سماجت، عبدالمنان، ممنون۔
يَّسْتَضْعِفُ	ضعف، ضعیف، ضعفاء۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
طَآئِفَةً	طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔	اسْتُضْعِفُوْا	ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
يُذَبِّحُ	ذبح خانہ، ذبیحہ، مذبوحہ۔	الْوٰرِثِيْنَ	وارث، وراثت، ورثا۔

مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى	وَ	فِرۡعَوۡنَ	بِالۡحَقِّ	لِقَوۡمٍ ①
موسیٰؑ کی خبر سے	اور	فرعون (کی)	حق کے ساتھ	لوگوں کے لیے

يُّؤۡمِنُوۡنَ (3)	اِنَّ	فِرۡعَوۡنَ	عَلَا	فِى الۡاَرۡضِ	وَجَعَلَ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	بیشک	فرعون	سرکشی کی	زمین میں	اور اُس نے بنا دیا

اَهۡلَهَا	شِيَعًا	يَّسۡتَضۡعِفُ	طَآٮِٕفَةً ③②	مِّنۡهُمۡ
اُسکے رہنے والوں کو	کئی گروہ	وہ کمزور کر رہا تھا	ایک گروہ (کو)	اُن میں سے

يُذَبِّحُ	اَبۡنَآءَهُمۡ ④	وَ	يَسۡتَحۡىٖ	نِسَآءَهُمۡ ④ ط
وہ ذبح کرتا تھا	اُن کے بیٹوں (کو)	اور	وہ زندہ رہنے دیتا تھا	اُن کی عورتوں کو

اِنَّهٗ	كَانَ ⑤	مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ⑥ (4)	وَ	نُرِيۡدُ
بلاشبہ وہ	تھا	فساد کرنے والوں میں سے	اور	ہم چاہتے تھے

اَنۡ	نَّمُنَّ	عَلَى الَّذِيۡنَ	اسۡتُضۡعِفُوۡا	فِى الۡاَرۡضِ
کہ	ہم احسان کریں	(اُن) پر جو	سب کمزور کر دیئے گئے تھے	زمین میں

وَ	نَجۡعَلَهُمۡ ④	اَٮِٕمَّةً	وَّ	نَجۡعَلَهُمُ ④	الۡوٰرِثِيۡنَ ⑦ لا (5)
اور	ہم بنائیں اُنہیں	امام	اور	ہم بنائیں اُنہیں	وارث

ضروری وضاحت

①قَوۡمٌ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اسکا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔②اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کئی کیا گیا ہے۔③ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے اور فعل کے آخر میں اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑤كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑦ علامت ین کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ	اور ہم اقتدار دیں اُن کو زمین میں اور ہم دکھائیں
فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا	فرعون اور ہامان اور اُن دونوں کے لشکروں کو
مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿6﴾	اُن سے (وہ چیزیں) جس سے وہ ڈرتے تھے۔ ﴿6﴾
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى	اور ہم نے وحی کی (الہام کیا) موسیٰؑ کی ماں کی طرف
اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ	یہ کہ تو دودھ پلا اُسے
فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ	پھر جب تو ڈرے اُس پر تو ڈال دے اُسے دریا میں
وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ	اور نہ ڈر اور نہ غم کر
اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ	بے شک ہم لوٹانے والے ہیں اُسے تیری طرف
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿7﴾	اور (ہم) بنانے والے ہیں اُسے رسولوں میں سے۔ ﴿7﴾
فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ	(اُس نے ڈال دیا) تو اُٹھالیا اُسے فرعون کے گھر والوں نے
لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ	تاکہ وہ ہو اُن کے لیے دشمن اور باعثِ غم
اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ	بے شک فرعون اور ہامان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُمَكِّنَ	: کون ومکان۔	خِفْتِ	: خوف، خائف، خوف وہراس۔
نُرِيَ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْهُم	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاَلْقِيْهِ	: القاء۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَحْزَنِيْ	: حزن وملال، عام الحزن۔
اَوْحَيْنَآ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	رَآدُّوْهُ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
اِلٰٓى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الْمُرْسَلِيْنَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اُمِّ	: ام القریٰ، ام الکتاب، ام موسیٰؑ۔	اٰلُ	: آل واولاد، آل رسول۔
اَرْضِعِيْهِ	: رضاعت، رضاعی ماں۔	عَدُوًّا	: عدوّ اللہ، عداوت۔

وَ	نُمَكِّنَ	لَهُمْ ①	فِي الْاَرْضِ	وَ	نُرِيَ	فِرْعَوْنَ
اور	ہم اقتدار دیں	اُن کو	زمین میں	اور	ہم دکھائیں	فرعون (کو)

وَ	هَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا ②	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا ③
اور	ہامان	اور	اُن دونوں کے لشکروں (کو)	اُن سے	جو	تھے وہ سب

يَحْذَرُوْنَ ﴿6﴾	وَ	اَوْحَيْنَآ ④	اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى	اَنْ
وہ سب ڈرتے	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰؑ کی ماں کی طرف	یہ کہ

اَرْضِعِيْهِ ج ⑤	فَاِذَا	خِفْتِ	عَلَيْهِ	فَاَلْقِيْهِ ⑤	فِي الْيَمِّ
تو دودھ پلا اُسے	پھر جب	تو ڈرے	اُس پر	تو تو ڈال دے اُسے	دریا میں

وَ	لَا تَخَافِيْ ⑥	وَ	لَا تَحْزَنِيْ ج ⑥	اِنَّا ⑦	رَآدُّوْهُ ⑤	اِلَيْكِ
اور	نہ تو ڈر	اور	نہ تو غم کر	بے شک ہم	لوٹانے والے ہیں اُسے	تیری طرف

وَ	جَاعِلُوْهُ ⑤	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿7﴾	فَالْتَقَطَهٗٓ ⑤	اٰلُ فِرْعَوْنَ
اور	بنانے والے ہیں اُسے	رسولوں میں سے	تو اُٹھا لیا اُسے	فرعون کے گھر والوں نے

لِيَكُوْنَ	لَهُمْ ①	عَدُوًّا	وَّ	حَزَنًا ط	اِنَّ فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ
تاکہ وہ ہو	اُن کے لیے	دشمن	اور	باعثِ غم	بے شک فرعون	اور ہامان

ضروری وضاحت

①لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔②هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤هِ، هُ یا هٗ، هٖ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔⑥لَا کے بعد فعل کے شروع میں تَ اور آخر میں يِ ہو تو واحد مؤنث کو کسی کام سے روکنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے ایک نون کو گرایا ہے۔

وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ﴿8﴾	اور اُن دونوں کے لشکر (سپاہی) خطا کرنے والے تھے۔ ﴿8﴾
وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ	اور کہا فرعون کی بیوی نے
قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ	(یہ تو) ٹھنڈک ہے آنکھ کی میرے لیے اور تیرے لیے
لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ	نہ تم قتل کرو اُسے امید ہے کہ وہ نفع دے ہمیں
اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا	یا ہم بنالیں اُسے بیٹا
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿9﴾	اس حال میں کہ وہ (انجام کا) شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿9﴾
وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ	اور ہوگیا موسیٰؑ کی ماں کا دل خالی (صبر سے)
اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ	یقیناً وہ قریب تھی کہ ضرور وہ ظاہر کردیتی اُسے
لَوْلَاۤ اَنْ	اگر نہ (ہوتی یہ بات) کہ (ایمان قائم رکھنے کیلئے)
رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا	ہم نے گرہ باندھ دی تھی اُس کے دل پر
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿10﴾	تاکہ وہ ہوجائے ایمان والوں میں سے۔ ﴿10﴾
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫	اور اُس نے کہا اُس کی بہن سے اس کے پیچھے پیچھے جا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
خٰطِـِٕيْنَ : خطا، خطا کار۔
قَالَتِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَيْنٍ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
لِّيْ : الحمدللہ، لہٰذا۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَقْتُلُوْهُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔
يَّنْفَعَنَاۤ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔

نَتَّخِذَهٗ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَشْعُرُوْنَ : عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
اُمِّ : ام القریٰ، ام الکتاب، ام موسیٰؑ۔
فٰرِغًا : فارغ، فراغت۔
لَتُبْدِيْ : بادی النظر سے۔
قَلْبِهَا : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لِاُخْتِهٖ : اخوت، مؤاخات۔

وَ	جُنُوْدَهُمَا ①	كَانُوْا	خٰطِـِٕيْنَ ﴿8﴾	وَ	قَالَتِ ②
اور	اُن دونوں کے لشکر	تھے وہ سب	سب خطا کرنیوالے	اور	کہا

اِمْرَاَتُ فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ عَيْنٍ	لِّيْ	وَ	لَكَ ؕ
فرعون کی بیوی (نے)	آنکھ کی ٹھنڈک	میرے لیے	اور	تیرے لیے

لَا	تَقْتُلُوْهُ ③ ۖۗ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّنْفَعَنَاۤ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ ③	وَلَدًا
نہ	تم سب قتل کرو اُسے	اُمید ہے	کہ	وہ نفع دے ہمیں	یا	ہم بنالیں اُسے	بیٹا

وَّ ④	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿9﴾	وَ	اَصْبَحَ	فُؤَادُ
اس حال میں کہ	وہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے تھے	اور	ہوگیا	دل

اُمِّ مُوْسٰى	فٰرِغًا ؕ	اِنْ ⑤	كَادَتْ ②	لَتُبْدِيْ ⑥②
موسیٰؑ کی ماں (کا)	خالی	یقیناً	وہ قریب تھی کہ	ضرور وہ ظاہر کردیتی

بِهٖ	لَوْلَاۤ	اَنْ	رَّبَطْنَا	عَلٰى قَلْبِهَا	لِتَكُوْنَ ②
اُس کو	اگر نہ	کہ	ہم نے گرہ باندھی ہوتی	اُس کے دل پر	تاکہ وہ ہوجائے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿10﴾	وَ	قَالَتْ ②	لِاُخْتِهٖ ⑦③	قُصِّيْهِ ز
ایمان والوں میں سے	اور	اُس نے کہا	اُس کی بہن سے	پیچھے پیچھے جا اس کے

ضروری وضاحت

①هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔②تْ اور تِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③هُ، هٗ، هٖ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
④ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑤یہ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ استعمال ہوا
ہے۔ ⑥شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے ۔⑦قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ	پس وہ دیکھتی رہی اس کو ایک طرف سے
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿11﴾	اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿11﴾
وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ	اور ہم نے حرام کردیا اس پر دائیوں (کے دودھ) کو
مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ	پہلے سے تو اس نے کہا
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ	کیا میں راہنمائی کروں تمہاری ایک گھر والوں پر
يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ	(جو) پرورش کریں اس کی تمہارے لیے
وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿12﴾	جبکہ وہ اُس کے خیر خواہ ہوں۔ ﴿12﴾
فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ	تو ہم نے لوٹا دیا اُسے اُسکی ماں کی طرف
كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ	تا کہ ٹھنڈی ہو اُس کی آنکھ اور وہ غم نہ کرے
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اور تا کہ وہ جان لے کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾ ع	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿13﴾ ع
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى	اور جب وہ پہنچا اپنی جوانی کو اور پورا توانا ہوگیا

الربع 1 ع 13 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَبَصُرَتْ	بصر، بصارت۔	يَّكْفُلُوْنَهٗ	کفیل، کفالت۔
جُنُبٍ	جانب، جانبین، منجانب۔	نٰصِحُوْنَ	وعظ و نصیحت، پند و نصائح، نصیحت آموز۔
يَشْعُرُوْنَ	عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔	فَرَدَدْنٰهُ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
حَرَّمْنَا	حلال و حرام، محرم، تحریم۔	اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَيْنُهَا	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
الْمَرَاضِعَ	رضاعت، مرضعہ، رضاعی ماں۔	تَحْزَنَ	حزن و ملال، عام الحزن۔
اَدُلُّكُمْ	دلالت کرنا۔	بَلَغَ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
اَهْلِ	اہل و عیال، اہل خانہ، اہل بیت۔	اَشُدَّهٗ	شدید (مضبوط)۔

فَبَصُرَتْ ①②	بِهٖ	عَنْ جُنُبٍ	وَّ ③	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ④ لا ⑪
پس اس نے دیکھا	اس کو	ایک طرف سے	اس حال میں کہ	وہ	نہیں وہ سب شعور رکھتے

وَ	حَرَّمْنَا ⑤	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ ①②
اور	ہم نے حرام کر دیا	اس پر	دائیوں (کے دودھ) کو	(اس) سے پہلے	تو اس نے کہا

هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ	يَّكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ
کیا	میں راہنمائی کروں تمہاری	ایک گھر والوں پر	وہ سب پرورش کریں اسکی	تمہارے لیے

وَ	هُمْ ③	لَهٗ	نٰصِحُوْنَ ⑫	فَرَدَدْنٰهُ ①⑤⑥	اِلٰٓى اُمِّهٖ ⑥
جبکہ	وہ	اُس کے	سب خیر خواہ	تو ہم نے لوٹا دیا اُسے	اُسکی ماں کی طرف

كَيْ	تَقَرَّ ⑦	عَيْنُهَا	وَلَا	تَحْزَنَ ⑦	وَ	لِتَعْلَمَ ⑧⑦
تا کہ	ٹھنڈی ہو	اُس کی آنکھ	اور نہ	وہ غم کرے	اور	تا کہ وہ جان لے

اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
کہ بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا	اور	لیکن	اُن کے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ④ ع ⑬	وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ ⑥	وَ	اسْتَوٰٓى
نہیں وہ سب جانتے	اور جب	وہ پہنچا	اپنی جوانی (کو)	اور	پورا (توانا) ہو گیا

ع الربع 1 13 4

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے③ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔⑥ہٗ، ہٖ، ہٖ کا اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں اسے ہوتا ہے۔⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑧فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ ہوتا ہے۔

اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّعِلۡمًا ؕ	(تو) ہم نے دی اُسے حکمت اور علم
وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿14﴾	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿14﴾
وَدَخَلَ الۡمَدِيۡنَةَ	اور وہ داخل ہوا شہر میں
عَلٰى حِيۡنِ غَفۡلَةٍ مِّنۡ اَهۡلِهَا	اُس کے رہنے والوں کی غفلت کے وقت
فَوَجَدَ فِيۡهَا	تو اُس نے پایا اس میں
رَجُلَيۡنِ يَقۡتَتِلٰنِ	دو آدمیوں کو (جو) آپس میں لڑ رہے تھے
هٰذَا مِنۡ شِيۡعَتِهٖ وَهٰذَا مِنۡ عَدُوِّهٖ ۚ	یہ اُس کی قوم سے اور یہ اُس کے دشمن (کی قوم) سے
فَاسۡتَغَاثَهُ الَّذِىۡ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ	تو مدد مانگی اس سے (اُس نے) جو اُسکی قوم سے تھا
عَلَى الَّذِىۡ مِنۡ عَدُوِّهٖ ۙ	اس کے خلاف جو اُس کے دشمن (کی قوم) سے تھا
فَوَكَزَهٗ مُوۡسٰى	تو مُکّا مارا اُسے موسیٰؑ نے
فَقَضٰى عَلَيۡهِ	تو پوری کر دی اُس پر (اُس کی زندگی)
قَالَ هٰذَا مِنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ ؕ	(موسیٰؑ نے) کہا یہ (عمل) شیطان کے عمل سے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُكۡمًا	حکم، احکام، حکمت۔	رَجُلَيۡنِ	رجال کار، قحط الرجال۔
نَجۡزِى	جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	يَقۡتَتِلٰنِ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
الۡمُحۡسِنِيۡنَ	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
دَخَلَ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	عَدُوِّهٖ	عدوّ اللہ، عداوت۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَاسۡتَغَاثَهُ	استغاثہ، غوثِ اعظم۔
غَفۡلَةٍ	غافل، غفلت، تغافل۔	فَقَضٰى	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
فَوَجَدَ	وجود، موجود، ایجاد۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَمَلِ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّعِلْمًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
ہم نے دی اُسے	حکمت	اور علم	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ① ﴿14﴾	وَ	دَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ ②	عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ ②
نیکی کرنے والوں (کو)	اور	وہ داخل ہوا	شہر	غفلت کے وقت پر

مِّنْ اَهْلِهَا ③	فَوَجَدَ	فِيْهَا	رَجُلَيْنِ ④	يَقْتَتِلٰنِ ④ ۫
اُسکے رہنے والوں کی	تو اُس نے پایا	اس میں	دو آدمی	وہ دونوں آپس میں لڑ رہے تھے

هٰذَا	مِنْ شِيْعَتِهٖ ⑤	وَ	هٰذَا	مِنْ عَدُوِّهٖ ⑤ ۚ
یہ	اُس کی قوم سے	اور	یہ	اُس کے دشمن (کی قوم) سے

فَاسْتَغَاثَهُ ⑥	الَّذِيْ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	عَلَى
تو مدد مانگی اُس سے	جو	اُس کی قوم سے	(اس کے) خلاف

الَّذِيْ	مِنْ عَدُوِّهٖ ⑤ ۙ	فَوَكَزَهٗ ⑦	مُوْسٰى
جو	اُس کے دشمن سے	تو مُکّا مارا اُسے	موسیٰؑ نے

فَقَضٰى	عَلَيْهِ ⑧ ۫	قَالَ	هٰذَا	مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ
تو پوری کر دی	اُس پر	کہا	یہ	شیطان کے عمل سے

ضروری وضاحت

① شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کی کیا گیا ہے۔ ④ لفظ کے آخر میں یْنِ اور اٰنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑤ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔ ⑧ یعنی وہ آدمی صرف مکا مارنے سے ہی فوت ہو گیا۔

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿15﴾	بے شک وہ دشمن ہے واضح گمراہ کرنے والا۔ ﴿15﴾
قَالَ رَبِّ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب
اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ	بلاشبہ میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر
فَاغۡفِرۡ لِىۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ	پس تو بخش دے مجھے، تو (اللہ نے) بخش دیا اُس کو
اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿16﴾	بے شک وہی ہے بہت بخشنے والا بڑا مہربان۔ ﴿16﴾
قَالَ رَبِّ بِمَاۤ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب اس وجہ سے کہ
اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ	تو نے انعام کیا مجھ پر
فَلَنۡ اَكُوۡنَ ظَهِيۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿17﴾	تو ہرگز نہیں میں ہوں گا مددگار مجرموں کا۔ ﴿17﴾
فَاَصۡبَحَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ خَآئِفًا	پھر اُس نے صبح کی شہر میں ڈرتے ہوئے
يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى	انتظار کرتے ہوئے (دیکھیں کیا ہوتا ہے) تو اچانک وہ جس نے
اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ يَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ	مدد مانگی تھی اُس سے گزشتہ کل، فریاد کر رہا ہے اُس سے
قَالَ لَهٗ مُوۡسٰى	موسیٰؑ نے اس سے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَدُوٌّ	: عدوّ اللہ، عداوت۔	الرَّحِيۡمُ	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
مُّضِلٌّ	: ضلالت و گمراہی۔	اَنۡعَمۡتَ	: نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔
مُّبِيۡنٌ	: بیان، دلیل بیّن، مبینہ طور پر۔	عَلَىَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
ظَلَمۡتُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	فَاَصۡبَحَ	: صبح، علی الصبح، صبحِ صادق۔
نَفۡسِىۡ	: نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَاغۡفِرۡ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	خَآئِفًا	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
لِىۡ	: الحمد للہ، لہٰذا۔	اسۡتَنۡصَرَهٗ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿15﴾	قَالَ	رَبِّ ①
بے شک وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	واضح	کہا	(اے میرے) رب

اِنِّيْ ②	ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	فَاغْفِرْ ③	لِيْ ④	فَغَفَرَ ③
بلاشبہ میں	میں نے ظلم کیا	اپنے نفس پر	پس بخش دے	مجھ کو	تو اس نے بخش دیا

لَهٗ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ الْغَفُوْرُ ⑤	الرَّحِيْمُ ﴿16﴾	قَالَ	رَبِّ ①
اس کو	بے شک وہ	وہی بہت بخشنے والا	بڑا مہربان	اس نے کہا	(اے میرے) رب

بِمَآ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ ⑥	فَلَنْ	اَكُوْنَ
اس وجہ سے کہ	تو نے انعام کیا	مجھ پر	تو ہرگز نہیں	میں ہوں گا

ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ ④ ﴿17﴾	فَاَصْبَحَ ③	فِي الْمَدِيْنَةِ ⑦	خَآئِفًا
مددگار	مجرموں کا	پھر اُس نے صبح کی	شہر میں	ڈرتے ہوئے

يَّتَرَقَّبُ ⑧	فَاِذَا ③	الَّذِي	اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ
وہ انتظار کرتا تھا	تو اچانک	جس نے	مدد مانگی تھی اُس سے	گزشتہ کل کو

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى
وہ فریاد کررہا ہے اُس سے	کہا	اس سے	موسیٰؑ (نے)

ضروری وضاحت

① یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ② اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔ ③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کیلیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔ ⑤ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔ ⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑧ یَتَرَقَّبُ کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ وہ ادھر اُدھر جھانک رہا تھا اور خبر دے رہا تھا اس اندیشے میں تھا کہ اب پکڑا گیا اب گرفتار ہوا۔

اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿18﴾	بے شک تو یقیناً کھلا گمراہ ہے۔ ﴿18﴾
فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّبۡطِشَ	پھر جب اُس نے ارادہ کیا کہ وہ پکڑے
بِالَّذِىۡ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ	اس کو جو وہ دشمن ہے ان دونوں کا
قَالَ يٰمُوۡسٰۤى اَتُرِيۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِىۡ	کہا اے موسیٰؑ کیا تو چاہتا ہے کہ تو قتل کرے مجھے
كَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ۖ	جس طرح تو نے قتل کر دیا تھا ایک شخص کو گزشتہ کل
اِنۡ تُرِيۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ	نہیں تو چاہتا مگر یہ کہ تو ہو جائے
جَبَّارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا تُرِيۡدُ	زبردست زمین میں اور نہیں تو چاہتا
اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿19﴾	کہ تو ہو اصلاح کرنے والوں میں سے۔ ﴿19﴾
وَجَآءَ رَجُلٌ	اور آیا ایک آدمی
مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡعٰى	شہر کے آخری کنارے سے دوڑتا ہوا
قَالَ يٰمُوۡسٰۤى اِنَّ الۡمَلَاَ	اس نے کہا اے موسیٰؑ بے شک (فرعونی) سردار
يَاۡتَمِرُوۡنَ بِكَ	مشورہ کر رہے ہیں تیرے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّبِيۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اِلَّاۤ	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔	جَبَّارًا	جبر، جابر، جبّار۔
عَدُوٌّ	عدوّاللہ، عداوت۔	فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يٰمُوۡسٰى	یارب، یاالٰہی، یااللہ۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
تَقۡتُلَنِىۡ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كَمَا	کما حقہ، کالعدم۔	الۡمُصۡلِحِيۡنَ	اصلاح، اعمال صالحہ۔
نَفۡسًا	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يَسۡعٰى	سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔

اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُّبِيْنٌ (18)	فَلَمَّآ	اَنْ ①	اَرَادَ
بے شک تو	یقیناً گمراہ	کھلا	پھر جب	یہ کہ	اُس نے ارادہ کیا

اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ ②	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ	يٰمُوْسٰى
کہ	وہ پکڑے	(اس) کو جو	وہ	دشمن	ان دونوں کا	کہا	اے موسیٰؑ

اَ ③	تُرِيْدُ	اَنْ	تَقْتُلَنِيْ	كَمَا ④	قَتَلْتَ	نَفْسًا ⑤
کیا	تو چاہتا ہے	کہ	تو قتل کرے مجھے	جس طرح	تو نے قتل کر دیا تھا	ایک شخص

بِالْاَمْسِ ②	اِنْ ⑥	تُرِيْدُ	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	جَبَّارًا
گزشتہ کل کو	نہیں	تو چاہتا	مگر	یہ کہ	تو ہو جائے	زبردست

فِي الْاَرْضِ	وَمَا	تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ (19)
زمین میں	اور نہیں	تو چاہتا	کہ	تو ہو	اصلاح کرنے والوں میں سے

وَ	جَآءَ	رَجُلٌ ⑤	مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى	قَالَ
اور	آیا	ایک آدمی	شہر کے آخری کنارے سے	وہ دوڑ رہا تھا	اس نے کہا

يٰمُوْسٰى	اِنَّ	الْمَلَاَ	يَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ ⑦
اے موسیٰؑ	بے شک	سردار	وہ سب مشورہ کر رہے ہیں	تیرے بارے میں

ضروری وضاحت

① اَنْ یہاں زائد ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔③ أ الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔④ کَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کیلیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔⑦ یہاں بِ کا ترجمہ بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ	تاکہ وہ قتل کردیں تجھے، پس تو نکل جا بیشک میں
لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿20﴾	تیرے خیرخواہوں میں سے ہوں۔ ﴿20﴾
فَخَرَجَ مِنْهَا	پھر وہ نکلا اس (شہر) سے
خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫	ڈرتے ہوئے (اور اس حال میں کہ) وہ انتظار کر رہا تھا
قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب نجات دے مجھے
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿21﴾ ع	ظالم لوگوں سے۔ ﴿21﴾ ع (ع 2 8 5)
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ	اور جب اُس نے رُخ کیا مدین کی طرف
قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ	(تو) کہا میرا رب اُمید ہے کہ
يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿22﴾	مجھے دکھائے گا سیدھا راستہ۔ ﴿22﴾
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ	اور جب وہ پہنچا مدین کے پانی (کنویں) پر
وَجَدَ عَلَيْهِ	(تو) اُس نے پایا اُس پر
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫	لوگوں کے ایک گروہ کو وہ پانی پلا رہے تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَقْتُلُوْكَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
فَاخْرُجْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
النّٰصِحِيْنَ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح، نصیحت آموز۔
خَآئِفًا : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
نَجِّنِيْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
تَوَجَّهَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
يَّهْدِيَنِيْ : ہدایت، ہادی، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَرَدَ : وارد ہونا، ورود مسعود ۔
مَآءَ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
وَجَدَ : وجود، موجود، ایجاد۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
النَّاسِ : عوام الناس۔
يَسْقُوْنَ : ساقی، ساقیٔ کوثر۔

لِيَقْتُلُوْكَ ①②	فَاخْرُجْ	اِنِّیْ	لَكَ	مِنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿20﴾
تاکہ وہ سب قتل کردیں تجھے	پس تو نکل جا	بیشک میں	تیرے لیے	خیرخواہوں میں سے

فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ ③
پھر وہ نکلا	اس (شہر) سے	ڈرتے ہوئے	وہ انتظار کررہا تھا

ع 2 8 5

قَالَ	رَبِّ ④	نَجِّنِیْ ⑤	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿21﴾
اس نے کہا		نجات دے مجھے	سب ظالم لوگوں سے

وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ مَدْیَنَ	قَالَ
اور	جب	اُس نے رُخ کیا	مدین کی طرف	اس نے کہا

عَسٰی	رَبِّیْٓ	اَنْ	يَّهْدِيَنِیْ ⑤	سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿22﴾
اُمید ہے	میرا رب	یہ کہ	وہ مجھے دکھائے گا	سیدھا راستہ

وَ	لَمَّا	وَرَدَ	مَآءَ مَدْیَنَ	وَجَدَ
اور	جب	وہ پہنچا	مدین کے پانی (کنویں) پر	اُس نے پایا

عَلَیْهِ	اُمَّةً ⑥⑦	مِّنَ النَّاسِ	يَسْقُوْنَ
اُس پر	ایک گروہ	لوگوں میں سے	وہ سب پانی پلا رہے تھے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ بھی کیا جاتا ہے۔② وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔
③ یَتَرَقَّبُ کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ وہ ادھر اُدھر جھانک رہا تھا اور خبر دے رہا تھا اس اندیشے میں تھا کہ اب پکڑا گیا اب گرفتار ہوا۔
④ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔⑤ فعل کے آخر میں یْ ہو تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ	اوراس نے پایا اُن کے ایک طرف
امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ج	دوعورتوں کو (کہ) وہ دونوں روکے کھڑی ہیں (اپنے جانور)
قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ط	(موسیٰؑ نے) کہا کیا معاملہ ہے تم دونوں کا؟
قَالَتَا لَا نَسْقِيْ	انہوں نے کہا ہم پانی نہیں پلاتی
حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتة	یہاں تک کہ چرواہے (اپنے مویشی) واپس لے جائیں
وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ (23)	اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔ (23)
فَسَقٰى لَهُمَا	تو اس نے پانی پلایا اُن دونوں کے لیے
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ	پھر پیچھے ہٹے سائے کی طرف
فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ	پس کہا (اے میرے) رب بیشک میں (اس) کا جو
اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ (24)	تو نازل فرمائے بھلائی سے میری طرف محتاج ہوں۔ (24)
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا	پھر آئی اُس کے پاس اُن دونوں میں سے ایک (لڑکی)
تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ز	چلتی ہوئی حیا کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَجَدَ : وجود، موجود، ایجاد۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
نَسْقِيْ : ساقی، ساقیٔ کوثر۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
اَبُوْنَا : ابو، اباجان۔
كَبِيْرٌ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
اِلَيَّ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الظِّلِّ : ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔
لِمَآ : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
اَنْزَلْتَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
خَيْرٍ : خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
اِحْدٰىهُمَا : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اسْتِحْيَآءٍ : شرم وحیا۔

وَ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمُ ①	امْرَاَتَيْنِ ②	تَذُوْدٰنِ ج ②③
اور	اس نے پایا	اُن کے ایک طرف	دو عورتیں	وہ دونوں رو کے کھڑی تھیں

قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا ط ④	قَالَتَا ⑤	لَا	نَسْقِيْ
اس نے کہا	کیا	معاملہ (ہے) تم دونوں کا	ان دونوں نے کہا	نہیں	ہم پانی پلاتیں

حَتّٰى	يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ سکتة	وَ	اَبُوْنَا ⑥
یہاں تک کہ	وہ واپس لے جائیں	چرواہے	اور	ہمارا والد

شَيْخٌ	كَبِيْرٌ (23)	فَسَقٰى	لَهُمَا ④
بوڑھا	بڑی عمر	تو اس نے پانی پلا دیا	اُن دونوں کے لیے

ثُمَّ	تَوَلّٰٓى ⑦	اِلَى الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ
پھر	وہ پیچھے ہٹے	سائے کی طرف	پس کہا	(اے میرے) رب	بے شک میں

لِمَآ	اَنْزَلْتَ	اِلَيَّ	مِنْ خَيْرٍ	فَقِيْرٌ (24)
(اس) کا جو	تو نازل فرمائے	میری طرف	بھلائی سے	محتاج ہوں

فَجَآءَتْهُ ③	اِحْدٰىهُمَا ④	تَمْشِيْ ③	عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ز ⑧
پھر آئی اُس کے پاس	اُن دونوں میں سے ایک	چلتی ہوئی	حیاء کے ساتھ

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② لفظ کے آخر میں یْنِ اور انِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ تَ اور تْ مونث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ کُمَا کا ترجمہ تم دونوں اور هُمَا کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں ''ا'' میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑧ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ	اس نے کہا بے شک میرے والد بُلاتے ہیں تجھے
لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ	تاکہ وہ تجھے دیں مزدوری
مَا سَقَيْتَ لَنَاؕ	(اس کی) جو تو نے پانی پلایا ہمارے لیے
فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ	تو جب وہ آیا اُس کے پاس اور بیان کیا اس پر
الْقَصَصَۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۗ	(اپنا) قصہ (تو) اُس نے کہا تو خوف نہ کر
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿25﴾	تو بچ نکلا ہے ظالم لوگوں سے۔ ﴿25﴾
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا	کہا ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) نے
يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫	اے میرے ابا جان اجرت پر رکھ لیں اسے
اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ	بے شک بہترین (شخص) جسے آپ اجرت پر رکھیں
الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿26﴾	طاقتور اور امانت دار ہی ہے۔ ﴿26﴾
قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ	اس نے کہا بے شک میں چاہتا ہوں
اَنْ اُنْكِحَكَ	کہ میں نکاح کر دوں تجھ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَجَوْتَ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
يَدْعُوْكَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لِيَجْزِيَكَ	جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	اِحْدٰىهُمَا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
سَقَيْتَ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔	اسْتَاْجِرْهُ	اجر و ثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
قَصَّ	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	خَيْرَ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْقَوِيُّ	قوت، قوی، مقوی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
تَخَفْ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔	اُنْكِحَكَ	نکاح، منکوحہ۔

قَالَتۡ ①	اِنَّ	اَبِیۡ ②	یَدۡعُوۡكَ ③	لِیَجۡزِیَكَ ③④
اس نے کہا	بے شک	میرے والد	وہ بُلاتے ہیں تجھے	تاکہ وہ بدلہ دیں تجھے

اَجۡرَ	مَا	سَقَیۡتَ	لَنَا ؕ	فَلَمَّا
مزدوری	جو	تو نے پانی پلایا	ہمارے لیے	تو جب

جَآءَهٗ	وَ	قَصَّ	عَلَیۡهِ	الۡقَصَصَ ۙ	قَالَ
وہ آیا اُس کے پاس	اور	اس نے بیان کیا	اس پر	(اپنا) قصہ	اُس نے کہا

لَا	تَخَفۡ ٝ	نَجَوۡتَ	مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿25﴾
مت	تو خوف کر	تو نجات پا گیا	سب ظالم لوگوں سے

قَالَتۡ ①	اِحۡدٰىهُمَا	یٰۤاَبَتِ ⑤	اسۡتَاۡجِرۡهُ ز
اس نے کہا	ان دونوں میں سے ایک نے	اے (میرے) ابا جان	اجرت پر رکھ لیں اسے

اِنَّ	خَیۡرَ	مَنِ ⑥	اسۡتَاۡجَرۡتَ	الۡقَوِیُّ	الۡاَمِیۡنُ ﴿26﴾
بے شک	بہترین	جسے	آپ اجرت پر رکھیں	طاقتور	امانت دار

قَالَ	اِنِّیۡۤ ⑦	اُرِیۡدُ	اَنۡ	اُنۡكِحَكَ
اس نے کہا	بے شک میں	میں چاہتا ہوں	کہ	میں نکاح کر دوں تجھ سے

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔② یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔⑤ یَا اَبَتِ اصل میں یَا اَبَتِیْ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے یْ گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور آگے ملانے کیلیے مَنْ کو زیر دی گئی ہے۔⑦ اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔

اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ	ایک کا اپنی ان دو بیٹیوں میں سے اس (شرط) پر کہ
تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ	تو خدمت کرے میری آٹھ سال
فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا	پھر اگر تو پورے کرے دس (سال)
فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ	تو (وہ) تیری طرف سے ہے
وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ	اور نہیں میں چاہتا کہ میں سختی کروں تجھ پر
سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	ضرور تو پائے گا مجھے اگر اللہ نے چاہا
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾	نیکوں میں سے۔ ﴿27﴾
قَالَ ذٰلِكَ	(موسیٰؑ نے) کہا یہ (معاہدہ) ہے
بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ	میرے درمیان اور تیرے درمیان
اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ	جونسی (مدت) دونوں مدتوں میں سے میں پوری کروں
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ	تو کوئی زیادتی نہیں ہوگی مجھ پر
وَاللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿28﴾ ع	اور اللہ اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں گواہ ہے۔ ﴿28﴾ ع

ع 3 7 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِحْدَى	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	سَتَجِدُنِيْٓ	: وجود، موجود، ایجاد۔
ابْنَتَيَّ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔	بَيْنِيْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْاَجَلَيْنِ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
تَاْجُرَنِيْ	: اجر و ثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔	قَضَيْتُ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
اَتْمَمْتَ	: اتمام حجت، تتمہ، تمام۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَشْرًا	: قرأت عشرہ، عشر و زکوٰۃ، یوم عاشورہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	نَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ۔
اَشُقَّ	: مشقت۔	وَكِيْلٌ	: وکیل، وکالت۔

اِحْدَى	ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ ①	عَلٰٓى	اَنْ	تَاْجُرَنِيْ ②
ایک (کا)	اپنی ان دونوں بیٹیوں (میں سے)	(اس شرط) پر	کہ	تو خدمت کرے میری

ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ج	فَاِنْ ③	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا
آٹھ سال	پھر اگر	تو پورے کرے	دس (سال)

فَمِنْ عِنْدِكَ ③ ج	وَمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اَشُقَّ	عَلَيْكَ ط
تو (وہ) تیری طرف سے	اور نہیں	میں چاہتا	کہ	میں سختی کروں	تجھ پر

سَتَجِدُنِيْٓ ②④	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾
ضرور تو پائے گا مجھے	اگر	چاہا	اللہ (نے)	نیکوں میں سے

قَالَ	ذٰلِكَ ⑤	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ ⑥ ط
اس نے کہا	یہ	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان

اَيَّمَا ⑦	الْاَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا عُدْوَانَ ③
جونسی	دونوں مدتوں (میں سے)	میں پوری کروں	پس نہیں کوئی زیادتی

عَلَيَّ ⑧ ط	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ﴿28﴾ ع
مجھ پر	اور	اللہ	(اس) پر	جو	ہم کہہ رہے ہیں	گواہ (ہے)

ع 3 7 6

ضروری وضاحت

① ابْنَتَيَّ اصل میں اِبْنَتَيْنِ + ی تھا قواعد کے مطابق ن کو گرا کر دو یاؤں کو ملا کر شد دی گئی۔ ② اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ③ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں سَ کا ترجمہ عموماً عنقریب اور کبھی ضرور بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ کیا گیا ہے۔ ⑥ یعنی آپ کے اور میرے درمیان یہ معاہدہ طے پا گیا ہے۔ ⑦ اَيَّمَا میں مَا زائد ہے۔ ⑧ یہ دراصل عَلٰى + یْ کا مجموعہ ہے۔

فَلَمَّا قَضٰی مُوْسَی الْاَجَلَ	پھر جب موسیٰؑ نے پوری کر دی مدت
وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ	اور لے کر چلے اپنے گھر والوں کو
اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ	اُس نے دیکھی طور کی جانب سے ایک آگ
قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا	کہا (موسیٰؑ) نے اپنے گھر والوں سے تم ٹھہرو
اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ نَارًا	بے شک میں نے دیکھی ہے ایک آگ
لَّعَلِّیْٓ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا	شاید میں لے آؤں تمہارے پاس اُس (جگہ) سے
بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ	کوئی خبر (راستے کی) یا کوئی انگارا آگ سے
لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾	تا کہ تم تاپ لو۔ ﴿29﴾
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ	پھر جب وہ آیا اُس کے پاس (تو) آواز دی گئی
مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ	وادی کے دائیں کنارے سے
فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ	با برکت جگہ میں ایک درخت میں سے
اَنْ یّٰمُوْسٰٓی	کہ اے موسیٰؑ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَضٰی	: قضا، روزے کی قضائی۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاَجَلَ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	نُوْدِیَ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	الْوَادِ	: وادی، وادیٔ کشمیر۔
بِاَهْلِهٖٓ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	الْاَیْمَنِ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
اٰنَسَ	: اُنس، مانوس۔	فِی	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
جَانِبِ	: جانب، جانبین، منجانب۔	الْمُبٰرَكَةِ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
الطُّوْرِ	: طور پہاڑ، کوہِ طور۔	الشَّجَرَةِ	: شجر، اشجار، شجر کاری، شجر ممنوعہ۔
نَارًا	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	یّٰمُوْسٰٓی	: یارب، یاالٰہی، یااللہ۔

فَلَمَّا	قَضٰی	مُوْسَی	الْاَجَلَ	وَ	سَارَ	بِاَهْلِهٖٓ ①
پھر جب	پوری کر دی	موسیٰؑ (نے)	مدت	اور	(لیکر) چلے	اپنے گھر والوں کو

اٰنَسَ	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ	نَارًا ② ج	قَالَ
اُس نے دیکھی	طور کی جانب سے	ایک آگ	اس نے کہا

لِاَهْلِهِ ③④	امْكُثُوْٓا	اِنِّیْٓ ⑤	اٰنَسْتُ	نَارًا ②
اپنے گھر والوں سے	تم سب ٹھہرو	بیشک میں	میں نے دیکھی ہے	ایک آگ

لَّعَلِّیْٓ ⑥	اٰتِیْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ ②⑦	اَوْ	جَذْوَةٍ ②⑧
شاید میں	میں لے آؤں تمہارے پاس	اُس سے	کوئی خبر	یا	کوئی انگارا

مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ (29)	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِیَ
آگ سے	تاکہ تم	تم سب تاپ لو	پھر جب	وہ آیا اُس کے پاس	آواز دی گئی

مِنْ شَاطِئِ	الْوَادِ	الْاَیْمَنِ	فِی الْبُقْعَةِ ⑧
کنارے سے	وادی (کے)	دائیں	جگہ میں

الْمُبٰرَكَةِ ⑧	مِنَ الشَّجَرَةِ ⑧	اَنْ	یّٰمُوْسٰٓی
بابرکت	ایک درخت میں سے	کہ	اے موسیٰؑ

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ③ قَالَ ، یَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ④ ہٗ ہِ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔ ⑥ لَعَلَّ کا ترجمہ کبھی شاید اور کبھی تاکہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِنِّیۡۤ اَنَا اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿30﴾ۙ	بے شک میں اللہ ہوں سب جہانوں کا رب۔ ﴿30﴾
وَ اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ؕ	اور یہ کہ تو ڈال دے اپنی لاٹھی
فَلَمَّا رَاٰهَا	پھر جب اس نے دیکھا اس (لاٹھی) کو
تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ	وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ ایک سانپ ہے
وَّلّٰى مُدۡبِرًا	(تو) وہ پیچھے ہٹا پیٹھ پھیرتے ہوئے
وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ	اور نہ دیکھا اُس نے پیچھے مُڑ کر
يٰمُوۡسٰٓى اَقۡبِلۡ وَلَا تَخَفۡ قف	(کہا گیا) اے موسیٰؑ آگے آ اور خوف نہ کر
اِنَّكَ مِنَ الۡاٰمِنِيۡنَ ﴿31﴾	بے شک تو امن والوں میں سے ہے۔ ﴿31﴾
اُسۡلُكۡ يَدَكَ فِىۡ جَيۡبِكَ	داخل کر اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان میں
تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ ز	وہ نکلے گا سفید چمکدار کسی عیب کے بغیر
وَّاضۡمُمۡ اِلَيۡكَ جَنَاحَكَ	اور ملا لے اپنی طرف اپنا بازو
مِنَ الرَّهۡبِ	خوف سے (بچنے کے لیے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡعٰلَمِيۡنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	تَخَفۡ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	الۡاٰمِنِيۡنَ	امن، مامون، امنِ عامّہ۔
اَلۡقِ	القاء۔	يَدَكَ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
عَصَاكَ	عصائے موسیٰؑ، عصا بردار۔	تَخۡرُجۡ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
رَاٰهَا	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	بَيۡضَآءَ	ید بیضاء، ابیض، بیضوی شکل۔
مُدۡبِرًا	ادبار زمانہ، دُبر۔	سُوۡٓءٍ	علماء سوء، ظن سوء۔
يُعَقِّبۡ	تعاقب، عقبی جانب، عقبی دروازہ۔	اضۡمُمۡ	ضم ہونا، انضمام۔
اَقۡبِلۡ	استقبال، قبلہ رُخ۔	الرَّهۡبِ	راہب، رہبانیت۔

اِنِّیٓ ①	اَنَا	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿30﴾ لا	وَاَنْ
بے شک میں	میں	اللہ	رب	سب جہانوں (کا)	اور یہ کہ

اَلْقِ	عَصَاكَ ② ط	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ ③
تو ڈال دے	اپنی لاٹھی	پھر جب	اس نے دیکھا اس کو	وہ حرکت کر رہی ہے

كَاَنَّهَا	جَآنٌّ ④	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ
گویا کہ وہ	ایک سانپ	وہ پیچھے ہٹا	پیٹھ پھیرتے ہوئے	اور	نہ

يُعَقِّبْ ⑤ ط	يٰمُوْسٰى	اَقْبِلْ	وَ	لَا تَخَفْ قف
دیکھا اُس نے پیچھے مڑ کر	اے موسیٰؑ	تو آگے آ	اور	نہ تو خوف کر

اِنَّكَ	مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿31﴾	اُسْلُكْ ⑥	يَدَكَ ②
بے شک تو	امن والوں میں سے	تو داخل کر	اپنا ہاتھ

فِيْ جَيْبِكَ ②	تَخْرُجْ ③	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ز ④⑦
اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید چمکدار	کسی عیب کے بغیر

وَّ	اضْمُمْ ⑥	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ ②	مِنَ الرَّهْبِ
اور	تو ملا لے	اپنی طرف	اپنا بازو	خوف سے

ضروری وضاحت

①اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔②كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری یا اپنا، اپنی کیا جاتا ہے۔③تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔⑤علامت لَمْ کے بعد علامت يُ کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ	پس یہ دونوں دلیلیں ہیں تیرے رب کی طرف سے
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾	بے شک وہ ہیں نافرمان لوگ۔ ﴿32﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب بیشک میں نے قتل کیا
مِنْهُمْ نَفْسًا	اُن میں سے ایک شخص کو
فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾	پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کر دیں گے مجھے۔ ﴿33﴾
وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ	اور میرا بھائی ہارون وہ زیادہ فصیح (صاف) ہے مجھ سے
لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً	زبان میں تو تو بھیج اُسے میرے ساتھ مددگار بنا کر
يُّصَدِّقُنِىْٓ ۡ اِنِّىْٓ اَخَافُ	(کہ) وہ تصدیق کرے میری بیشک میں ڈرتا ہوں
اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾	کہ وہ جھٹلا دیں گے مجھے۔ ﴿34﴾
قَالَ سَنَشُدُّ	(اللہ نے) کہا عنقریب ہم مضبوط کر دیں گے
عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ	تیرا بازو تیرے بھائی کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُرْهَانٰنِ	برہان ودلیل۔	اَفْصَحُ	فصیح اللسان، فصاحت وبلاغت۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لِسَانًا	لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
فٰسِقِيْنَ	فسق وفجور، فاسق فاجر۔	فَاَرْسِلْهُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَعِىَ	مع اہل وعیال، معیت۔
قَتَلْتُ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	يُّصَدِّقُنِىْٓ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
نَفْسًا	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يُّكَذِّبُوْنِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَاَخَافُ	خوف، خائف، خوف وہراس۔	سَنَشُدُّ	شدید، شدت۔
اَخِىْ	اخوت، مؤاخات۔	بِاَخِيْكَ	اخوت، مؤاخات۔

فَذٰنِكَ ①	بُرْهَانٰنِ ②	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ ؕ
پس یہ دونوں	دو دلیلیں	تیرے رب کی طرف سے	فرعون کی طرف	اور	اسکے سرداروں

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾	قَالَ	رَبِّ ③
بے شک وہ	سب تھے	لوگ	سب نافرمان	اس نے کہا	(اے میرے) رب

اِنِّىْ	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا ④	فَاَخَافُ
بیشک میں	میں نے قتل کیا	اُن میں سے	ایک شخص	پس میں ڈرتا ہوں

اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ⑤⑥⑦ ﴿33﴾	وَ	اَخِىْ	هٰرُوْنُ
کہ	وہ سب قتل کردیں گے مجھے	اور	میرا بھائی	ہارون

هُوَ	اَفْصَحُ	مِنِّىْ	لِسَانًا	فَاَرْسِلْهُ	مَعِىَ
وہ	زیادہ فصیح	مجھ سے	زبان (میں)	تو بھیج اُسے	میرے ساتھ

رِدْاً	يُّصَدِّقُنِىْٓ ⑥ ز	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	اَنْ
مددگار (بناکر)	وہ تصدیق کرے میری	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ

يُّكَذِّبُوْنِ ⑤⑥⑦ ﴿34﴾	قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ ⑧
وہ سب جھٹلادیں گے مجھے	اس نے کہا	عنقریب ہم مضبوط کردیں گے	تیرا بازو	تیرے بھائی کیساتھ

ضروری وضاحت

① ذٰنِكَ کا اصل ترجمہ وہ دونوں ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ دونوں بھی کردیا جاتا ہے۔ ② اِن تعداد میں دو پر دلالت کرتا ہے۔ ③ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ ⑥ فعل کیساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ⑧ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔

معانقۃ 11

وَنَجۡعَلُ لَكُمَا سُلۡطٰنًا	اور ہم کر دیں گے تم دونوں کے لیے غلبہ
فَلَا يَصِلُوۡنَ اِلَيۡكُمَا ۚۛ	سو وہ نہیں پہنچ سکیں گے تم دونوں تک
بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ	(جاؤ) ہماری نشانیوں کے ساتھ
اَنۡتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا	تم دونوں اور جس نے پیروی کی تم دونوں کی
الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿35﴾	سب غالب آنے والے ہو۔ ﴿35﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى	پھر جب آیا اُن کے پاس موسیٰؑ
بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ
قَالُوۡا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحۡرٌ مُّفۡتَرًى	(تو) انہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر ایک جادو گھڑا ہوا
وَّمَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا	اور نہیں ہم نے سنا اِس (بات) کو
فِيۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿36﴾	اپنے پہلے آباؤ اجداد میں۔ ﴿36﴾
وَقَالَ مُوۡسٰى رَبِّيۡۤ اَعۡلَمُ بِمَنۡ	اور کہا موسیٰؑ نے میرا رب خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو
جَآءَ بِالۡهُدٰى مِنۡ عِنۡدِهٖ	آیا ہدایت کے ساتھ اس کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
سُلۡطٰنًا	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطانیت۔	سِحۡرٌ	: سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مُّفۡتَرًى	: افتریٰ پردازی، مفتری۔
يَصِلُوۡنَ	: وصل، وصول، موصول، وصال۔	سَمِعۡنَا	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اتَّبَعَكُمَا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	فِيۡۤ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔	اٰبَآئِنَا	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِالۡهُدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
هٰذَآ	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	عِنۡدِهٖ	: عنداللہ، عندالطلب، عندیہ۔

معانقة11

وَ	نَجْعَلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا	فَلَا
اور	ہم کردیں گے	تم دونوں کے لیے	غلبہ	سو نہیں

يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا ۚ	بِاٰيٰتِنَآ ۚ ①②	اَنْتُمَا
وہ سب پہنچ سکیں گے	تم دونوں تک	ہماری نشانیوں کے ساتھ	تم دونوں

وَمَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ
اور جس نے	پیروی کی تم دونوں کی	سب غالب آنیوالے	پھر جب	آیا اُنکے پاس

مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا ①②	بَيِّنٰتٍ ③	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ
موسیٰؑ	ہماری نشانیوں کیساتھ	واضح	ان سب نے کہا	نہیں	یہ

اِلَّا	سِحْرٌ ④	مُّفْتَرًى	وَّمَا	سَمِعْنَا ⑤	بِهٰذَا ①
مگر	ایک جادو	گھڑا ہوا	اور نہیں	ہم نے سنا	اِس کو

فِيْٓ اٰبَآىِٕنَا ②	الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ
اپنے آباءواجداد میں	سب پہلے	اور	کہا	موسیٰؑ (نے)	میرا رب

اَعْلَمُ ⑥	بِمَنْ ①	جَآءَ	بِالْهُدٰى ①	مِنْ عِنْدِهٖ
خوب جانتا ہے	(اس) کو جو	آیا	ہدایت کے ساتھ	اس کی طرف سے

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	اور اُسے (بھی کہ) جسکے لیے ہوگا گھر (یعنی آخرت) کا (اچھا) انجام
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) ظالم فلاح نہیں پاتے۔ ﴿37﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ	اور کہا فرعون نے اے سردارو
مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ	نہیں میں نے جانا تمہارے لیے کوئی معبود اپنے سوا
فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ	تو تو آگ جلا میرے لیے اے ہامان مٹی پر (یعنی اینٹیں بنا)
فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا	پھر تو بنا میرے لیے ایک محل (اونچی عمارت)
لَّعَلِّيْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ	تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) جھانکوں موسیٰؑ کے الٰہ کو
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ	اور بے شک میں یقیناً گمان کرتا ہوں اُسے
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾	جھوٹوں میں سے۔ ﴿38﴾
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ	اور تکبر کیا اس نے اور اُس کے لشکروں نے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں بغیر کسی حق کے
وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا	اور انہوں نے سمجھا کہ بے شک وہ ہماری طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يٰهَامٰنُ	: یارب، یاالٰہی، یااللہ۔
عَاقِبَةُ	: عاقبت نااندیش، اپنی عاقبت خراب کرنا۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الدَّارِ	: دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	الطِّيْنِ	: بدطینت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَطَّلِعُ	: اطلاع، مطّلع، اطلاعات ونشریات۔
يُفْلِحُ	: فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	اِلٰۤى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَاَظُنُّهٗ	: سوءظن، بدظن، ظن غالب۔
عَلِمْتُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الْكٰذِبِيْنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اسْتَكْبَرَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

وَمَنْ	تَكُوْنُ ①	لَهٗ	عَاقِبَةُ الدَّارِ ①	اِنَّهٗ
اور جو	ہوگا	اُس کے لیے	گھر کا انجام	بے شک یہ (حقیقت ہے)

لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ ②	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ
نہیں	وہ فلاح پاتا	سب ظالم	اور کہا	فرعون (نے)	اے	سردارو

مَا	عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ③④	غَيْرِيْ ج	فَاَوْقِدْ
نہیں	میں نے جانا	تمہارے لیے	کوئی معبود	اپنے سوا	تو تو آگ جلا

لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى الطِّيْنِ ⑤	فَاجْعَلْ	لِّيْ	صَرْحًا ④	لَّعَلِّيْٓ
میرے لیے	اے ہامان	مٹی پر	پھر تو بنا	میرے لیے	ایک محل	تا کہ میں

اَطَّلِعُ	اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى لا	وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ
میں اطلاع پاؤں	موسیٰؑ کے الٰہ کی طرف	اور بیشک میں	ضرور میں گمان کرتا ہوں اُسے

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾	وَ	اسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَ	جُنُوْدُهٗ
جھوٹوں میں سے	اور	اس نے تکبر کیا	وہ	اور	اُس کے لشکروں نے

فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوْٓا ⑥	اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا
زمین میں	حق کے بغیر	اور	ان سب نے سمجھا	کہ بے شک وہ	ہماری طرف

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں مٹی پر آگ جلانے سے مراد مٹی کو آگ پر تپا کر اینٹیں تیار کرنا ہے۔ ⑥ ظَنَّ کا اصل معنیٰ گمان کیا ہوتا ہے جب اس کے بعد اَنَّ آ جائے تو معنیٰ یقین کیا ہو جاتا ہے۔

لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿39﴾	نہیں لوٹائے جائیں گے۔ ﴿39﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	تو ہم نے پکڑ لیا اُسے اور اُس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ	پھر ہم نے پھینکا اُنہیں سمندر میں
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	پھر آپ دیکھیں کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾	ظالموں کا انجام۔ ﴿40﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً	اور ہم نے بنایا اُنہیں (ایسے) پیشوا
يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ	(جو) بلاتے تھے آگ کی طرف
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾	اور قیامت کے دن وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿41﴾
وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ	اور ہم نے پیچھے لگا دی اُن کے اس دنیا میں لعنت
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور قیامت کے دن
هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿42﴾ ع	وہ بدحالوں میں سے ہونگے۔ ﴿42﴾ ع
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب

ع 4 14 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَئِمَّةً	: امام، امامت، امام العصر، امام وقت۔
يُرْجَعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	يَّدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
فَاَخَذْنٰهُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
فَانْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	يُنْصَرُوْنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
عَاقِبَةُ	: عاقبت نااندیش، عاقبت خراب کرنا۔	اَتْبَعْنٰهُمْ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْمَقْبُوْحِيْنَ	: قباحت، قبیح حرکت ۔

لَا	يُرْجَعُوْنَ ① (39)	فَاَخَذْنٰهُ ②③	وَ	جُنُوْدَهٗ ④
نہیں	وہ سب لوٹائے جائیں گے	تو ہم نے پکڑ لیا اُسے	اور	اُس کے لشکروں (کو)

فَنَبَذْنٰهُمْ ②③⑤	فِي الْيَمِّ ج	فَانْظُرْ ②	كَيْفَ	كَانَ
پھر ہم نے پھینکا اُنہیں	سمندر میں	پھر آپ دیکھیں	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ ⑥	الظّٰلِمِيْنَ (40)	وَ	جَعَلْنٰهُمْ ③⑤	اَئِمَّةً
انجام	ظالموں کا	اور	ہم نے بنایا اُنہیں	پیشوا

يَّدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ ج	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑥	لَا	يُنْصَرُوْنَ ① (41)
وہ سب بلاتے تھے	آگ کی طرف	اور	قیامت کے دن	نہیں	وہ سب مدد کیے جائیں گے

وَ	اَتْبَعْنٰهُمْ ③⑤	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً ⑥ ج
اور	ہم نے پیچھے لگا دی اُن کے	اس دنیا میں	لعنت

ع 4 14 7

وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑥	هُمْ	مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ (42) ع
اور	قیامت کے دن	وہ	بدحالوں میں سے

وَ	لَقَدْ ⑦	اٰتَيْنَا ③	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰؑ کو	کتاب

ضروری وضاحت

①علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔②فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔⑥ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَهۡلَکۡنَا الۡقُرُوۡنَ الۡاُوۡلٰی	اس کے بعد کہ ہم نے ہلاک کیا پہلی امتوں کو
بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ	(جو) لوگوں کے لیے (بطور) دلائل
وَ هُدًی وَّ رَحۡمَةً	اور ہدایت اور رحمت تھی
لَّعَلَّهُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿43﴾	تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿43﴾
وَ مَا کُنۡتَ بِجَانِبِ الۡغَرۡبِیِّ	اور نہیں تھے آپ (طور کی) مغربی جانب پر
اِذۡ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسَی	جب ہم نے وحی کی موسیٰؑ کی طرف
الۡاَمۡرَ وَ مَا کُنۡتَ	(خاص) معاملے کی اور نہیں تھے آپ
مِنَ الشّٰهِدِیۡنَ ﴿44﴾	(اس واقعے کے) مشاہدہ کرنے والوں میں سے۔ ﴿44﴾
وَ لٰکِنَّاۤ اَنۡشَاۡنَا قُرُوۡنًا	اور لیکن ہم نے پیدا کیں کئی امتیں
فَتَطَاوَلَ عَلَیۡهِمُ الۡعُمُرُ ۚ	پھر لمبی ہوگئی اُن پر عمر (یعنی مدت)
وَ مَا کُنۡتَ ثَاوِیًا فِیۡۤ اَهۡلِ مَدۡیَنَ	اور نہ تھے آپ رہنے والے اہل مدین میں
تَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِنَا ۙ	(کہ) آپ تلاوت کرتے اُن پر ہماری آیتیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهۡلَکۡنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	قَضَیۡنَاۤ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
الۡقُرُوۡنَ	قرون اولیٰ۔	اِلٰی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡاُوۡلٰی	اوّل انعام یافتہ، قرون اولیٰ۔	الۡاَمۡرَ	امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
بَصَآئِرَ	بصر، بصارت، بصیرت۔	الشّٰهِدِیۡنَ	شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
لِلنَّاسِ	جنّ و اِنس، انسان، عوام الناس۔	اَنۡشَاۡنَا	نشوونما۔
یَتَذَکَّرُوۡنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	فَتَطَاوَلَ	طویل مدت، طویل کلام، طول وعرض۔
بِجَانِبِ	جانب، جانبین، منجانب۔	عَلَیۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الۡغَرۡبِیِّ	مغربی جانب، غربی علاقہ۔	تَتۡلُوۡا	تلاوت، وحی متلو۔

مِنْۢ بَعْدِ مَآ ①	اَهْلَكْنَا ②	الْقُرُوْنَ	الْاُوْلٰى ③	بَصَآئِرَ
(اس کے) بعد کہ	ہم نے ہلاک کیا	اُمتوں (کو)	پہلی	دلائل

لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةً ③	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ④ (43)
لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ	وہ سب نصیحت حاصل کریں

وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ ⑤	اِذْ	قَضَيْنَآ ②
اورنہیں	تھے آپ	مغربی جانب پر	جب	ہم نے وحی کی

اِلٰى مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَمَا	كُنْتَ	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۙ (44)
موسیٰؑ کی طرف	معاملے (کی)	اورنہیں	تھے آپ	مشاہدہ کرنیوالوں میں سے

وَ	لٰكِنَّآ	اَنْشَاْنَا ②	قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ
اور	لیکن ہم نے	ہم نے پیدا کیں	(کئی) امتیں	پھر لمبی ہوگئی

عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ ۚ	وَمَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا
اُن پر	عمر	اور نہ	تھے آپ	رہنے والے

فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ	تَتْلُوْا ⑥	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا ۙ
اہلِ مدین میں	آپ تلاوت کرتے	اُن پر	ہماری آیتیں

ضروری وضاحت

① لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ عموماً کہ کیا جاتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ ـٰى اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ تَتْلُوْا کے آخر میں وا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾	اور لیکن ہم ہی ہیں (آپکو رسول بنا کر) بھیجنے والے۔ ﴿45﴾
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ	اور نہیں تھے آپ طور کی جانب
اِذْ نَادَيْنَا	جب ہم نے آواز دی تھی (موسیٰؑ کو)
وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ	اور لیکن رحمت ہے آپ کے رب کی طرف سے
لِتُنْذِرَ قَوْمًا	تا کہ آپ ڈرائیں ان لوگوں کو
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ	(کہ) نہیں آیا اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا
مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾	آپ سے پہلے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿46﴾
وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ	اور اگر نہ (یہ بات ہوتی) کہ پہنچتی اُنہیں کوئی مصیبت
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ	اس وجہ سے جو آگے بھیجا اُن کے ہاتھوں نے
فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا	تو وہ کہتے (اے) ہمارے رب
لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا	کیوں نہیں تو نے بھیجا ہماری طرف کوئی رسول
فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ	کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مُرْسِلِيْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	مُّصِيْبَةٌۢ	مصیبت، مصائب۔
بِجَانِبِ	جانب، جانبین، منجانب۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَادَيْنَا	ندا، منادی، ندائے ملت۔	قَدَّمَتْ	مقدم، مقدمہ، تقدیم، مقدمۃ الجیش۔
مِّنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	اَيْدِيْهِمْ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
لِتُنْذِرَ	بشارت و انذار، نذیر۔	فَيَقُوْلُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَبْلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اِلَيْنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَتَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکیر۔	فَنَتَّبِعَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔

وَ	لٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ ①② (45)	وَمَا	كُنْتَ
اور	لیکن ہم	ہم ہیں	بھیجنے والے	اور نہیں	تھے آپ

بِجَانِبِ الطُّوْرِ ③	اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً ④
طور کی جانب	جب	ہم نے آواز دی	اور لیکن	رحمت

مِّنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اَتٰىهُمْ
آپکے رب کی طرف سے	تا کہ آپ ڈرائیں	لوگوں (کو)	نہیں	آیا اُن کے پاس

مِّنْ نَّذِيْرٍ ⑤⑥	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ⑦ (46)
کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے	تا کہ وہ	وہ سب نصیحت حاصل کریں

وَ	لَوْلَآ ⑧	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ ④	مُّصِيْبَةٌ ④⑥	بِمَا
اور	اگر نہ	کہ	پہنچتی اُنہیں	کوئی مصیبت	اس وجہ سے جو

قَدَّمَتْ ④	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَآ ⑧
آگے بھیجا	اُنکے ہاتھوں (نے)	تو وہ سب کہتے	اے ہمارے رب	کیوں نہیں

اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا ⑥	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ
تو نے بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول	کہ ہم پیروی کرتے	تیری آیات (کی)

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④تَ، ةً اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی
ضرورت نہیں۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑦علامت تَ اور شد میں کام کو
اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو اس کا ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ کیا جاتا ہے۔

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾	اور ہم ہو جاتے ایمان والوں میں سے۔ ﴿47﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا	پھر جب آ گیا اُن کے پاس حق ہماری طرف سے
قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ	(تو) انہوں نے کہا کیوں نہیں دیا گیا (یہ رسول)
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ	اس کی مثل (معجزات) جو دیئے گئے تھے موسیٰؑ کو
اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ	اور کیا نہیں انکار کیا ان (معجزات) کا جو
اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ	دیئے گئے تھے موسیٰؑ اس سے قبل
قَالُوْا سِحْرٰنِ	انہوں نے کہا تھا (یہ) دونوں جادوگر ہیں
تَظٰهَرَا ۣ وَقَالُوْٓا	ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں، اور اُنہوں نے کہا
اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾	بے شک ہم ہر ایک کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿48﴾
قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	کہہ دیجیے تو تم لے آؤ کوئی (ایسی) کتاب اللہ کی طرف سے
هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ	(کہ) وہ زیادہ ہدایت والی ہو ان دونوں سے
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾	میں اس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچے۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
الْحَقُّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
عِنْدِ	عنداللہ، عندالطلب، عندیہ
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِثْلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
مَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَكْفُرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
سِحْرٰنِ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
بِكُلٍّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
بِكِتٰبٍ	کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اَهْدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اَتَّبِعْهُ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
صٰدِقِيْنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔

وَ	نَكُوۡنَ	مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿47﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ
اور	ہم ہوجاتے	سب ایمان لانیوالوں میں سے	پھر جب	آ گیا اُن کے پاس

الۡحَقُّ	مِنۡ عِنۡدِنَا	قَالُوۡا	لَوۡلَآ ①	اُوۡتِيَ ②
حق	ہماری طرف سے	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	دیا گیا

مِثۡلَ	مَآ	اُوۡتِيَ ②	مُوۡسٰى ؕ	اَوَلَمۡ	يَكۡفُرُوۡا ③	بِمَآ
(اسکی) مثل	جو	دیا گیا	موسیٰؑ	اور کیا نہیں	ان سب نے انکار کیا	(ان) کا جو

اُوۡتِيَ ②	مُوۡسٰى	مِنۡ قَبۡلُ ۚ	قَالُوۡا	سِحۡرٰنِ ④
دیا گیا	موسیٰؑ	(اس) سے قبل	انہوں نے کہا	دونوں جادوگر

تَظٰهَرَا ⑤ وقفة قف	وَ	قَالُوۡۤا	اِنَّا	بِكُلٍّ
دونوں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	بیشک ہم	ہر ایک کا

كٰفِرُوۡنَ ﴿48﴾	قُلۡ	فَاۡتُوۡا	بِكِتٰبٍ	مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	هُوَ
سب انکار کرنیوالے	کہہ دیجیے	تو تم سب لے آؤ	کسی کتاب کو	اللہ کی طرف سے	وہ

اَهۡدٰى	مِنۡهُمَاۤ	اَتَّبِعۡهُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ ﴿49﴾
زیادہ ہدایت والی	ان دونوں سے	میں پیروی کروں اسکی	اگر	ہو تم	سب سچے

ضروری وضاحت

① لَوۡلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں اور فعل نہ ہو تو اگر نہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَمۡ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔④ اگر قَالُوۡا کا فعل قوم موسیٰ ہو تو سِحۡرَانِ سے مراد موسیٰ اور ہارون ہیں اور معنی جادوگر ہوگا اور اس کا فاعل کفار مکہ ہوں تو مراد قرآن اور تورات کہ ہم موسیٰ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو نہیں مانتے۔⑤ اس فعل میں موجود تـ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ	پھر اگر انہوں نے قبول نہ کی آپ کی (بات)
فَاعْلَمْ اَنَّمَا	تو جان لیجیے کہ بے شک صرف
يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ	وہ پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشات کی
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ	اور کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جو
اتَّبَعَ هَوٰىهُ	پیروی کرے اپنی خواہش کی
بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى	بے شک اللہ نہیں (زبردستی) ہدایت دیتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ع ﴿50﴾	ظالم لوگوں کو۔ ع ﴿50﴾
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لگاتار پہنچادی اُن کو (اپنی) بات
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿51﴾	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿51﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ	وہ لوگ (کہ) ہم نے دی اُنہیں کتاب اس سے قبل
هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾	وہ اُس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔ ﴿52﴾

ع 5/8

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَجِيْبُوْا : مستجاب الدعا، استجابت۔	هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فَاعْلَمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَتَّبِعُوْنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔	الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَهْوَآءَهُمْ : ہوائے نفس۔	وَصَّلْنَا : وصل، وصول، موصول، وصال۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	الْقَوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَضَلُّ : ضلالت و گمراہی۔	يَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مِمَّنِ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَبْلِهٖ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
بِغَيْرِ : دیارِ غیر، غیر اللہ۔	يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

فَاِنْ	لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا ①	لَكَ	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا ②
پھر اگر	نہ ان سب نے قبول کی	آپ کی (بات)	تو جان لیجیے	کہ بیشک صرف

يَتَّبِعُوْنَ	اَهْوَآءَهُمْ ؕ	وَمَنْ ③	اَضَلُّ ④	مِمَّنِ ③⑤
وہ سب پیروی کر رہے ہیں	اپنی خواہشات (کی)	اور کون	زیادہ گمراہ	(اس) سے جو

اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	بِغَيْرِ هُدًى	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
پیروی کرے	اپنی خواہش (کی)	ہدایت کے بغیر	اللہ (کی طرف) سے

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾ ع
بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	سب ظالم لوگوں (کو)

ع 5/8 8

وَ	لَقَدْ ⑥	وَصَّلْنَا ⑦	لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے لگاتار پہنچا دی	اُن کو	بات	تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ⑧ ﴿51﴾ ؕ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
وہ سب نصیحت حاصل کریں	(وہ لوگ) جو	ہم نے دی اُنہیں	کتاب

النصف

مِنْ قَبْلِهٖ	هُمْ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾
اس سے قبل	وہ	اُس پر	وہ سب ایمان لاتے ہیں

ضروری وضاحت

①لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔②اِنَّ یا اَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو ان میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔③مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔⑥ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦فعل کے ساتھ نَا ہو اور اس سے پہلے ساکن حرف ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑧تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَإِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اور جب تلاوت کی جاتی ہے اُن پر
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ	وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر
إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ	بے شک یہی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے
إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾	بے شک ہم تھے اس سے پہلے ہی مسلمان۔ ﴿53﴾
أُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ	یہی لوگ ہیں (کہ) وہ دیئے جائیں گے اپنا اجر دو مرتبہ
بِمَا صَبَرُوْا	اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا
وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ	اور وہ ہٹاتے ہیں بھلائی کے ساتھ بُرائی کو
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ	اور اُس میں سے جو ہم نے اُنہیں رزق دیا
يُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾	وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿54﴾
وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ	اور جب وہ سنتے ہیں لغوبات
اَعْرَضُوْا عَنْهُ	(تو) اعراض کرتے ہیں اُس سے
وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا	اور وہ کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے اعمال

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔	السَّيِّئَةَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِمَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	رَزَقْنٰهُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔
اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔	يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	سَمِعُوا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
قَبْلِهٖ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔	اللَّغْوَ	لغو، لغویات۔
صَبَرُوْا	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	اَعْرَضُوْا	اعراض کرنا۔
بِالْحَسَنَةِ	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔	اَعْمَالُنَا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔

وَ اِذَا	يُتْلٰى ①	عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا ②	اٰمَنَّا	بِهٖٓ
اور جب	تلاوت کی جاتی ہے	اُن پر	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر

اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّنَآ ③	اِنَّا	كُنَّا
بیشک یہ	حق	ہمارے رب کی طرف سے	بیشک ہم	ہم تھے

مِنْ قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ (53)	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ ④
اس سے پہلے	سب مسلمان	یہی لوگ	وہ سب دیئے جائیں گے	اپنا اجر

مَّرَّتَيْنِ ⑤	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	يَدْرَءُوْنَ
دو مرتبہ	اس وجہ سے کہ	ان سب نے صبر کیا	اور	وہ سب ہٹاتے ہیں

بِالْحَسَنَةِ ⑥	السَّيِّئَةَ ⑥	وَ	مِمَّا ⑦	رَزَقْنٰهُمْ ④
بھلائی کے ساتھ	بُرائی (کو)	اور	(اُس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں

يُنْفِقُوْنَ (54)	وَ اِذَا	سَمِعُوا ②	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا ②
وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور جب	وہ سب سنتے ہیں	لغویات	سب اعراض کرتے ہیں

عَنْهُ	وَ	قَالُوْا ②	لَنَآ	اَعْمَالُنَا ③
اُس سے	اور	وہ سب کہتے ہیں	ہمارے لیے	ہمارے اعمال

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② قَالُوْا، سَمِعُوْا اور اَعْرَضُوْا گزرے ہوئے زمانے کے فعل ہیں ضرورتاً زمانہ حال میں انکا ترجمہ کیا گیا ہے۔③ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں يْنِ تعداد میں دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ	اور تمہارے لیے تمہارے اعمال، سلام ہے تم پر
لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿55﴾	نہیں ہم چاہتے جاہلوں کو۔ ﴿55﴾
اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ	بے شک آپ نہیں ہدایت دے سکتے جسے آپ چاہیں
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾	اور وہ خوب جاننے والا ہے ہدایت پانے والوں کو ﴿56﴾
وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى	انہوں نے کہا اگر ہم پیروی کریں (اس) ہدایت کی
مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ	تیرے ساتھ (تو) ہم اُچک لیے جائینگے اپنی زمین سے
اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ	(اللہ نے فرمایا) اور (بھلا) کیا نہیں ہم نے جگہ دی اُن کو
حَرَمًا اٰمِنًا	امن والے حرم میں
يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ	لائے جاتے ہیں (ہر جانب سے) اس کی طرف
ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا	پھل ہر چیز (قسم) کے بطورِ رزق ہماری طرف سے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿57﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلٰمٌ	سلام، سلامتی، سلامت۔	نَتَّبِعِ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَعَكَ	مع اہل وعیال، معیت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَرْضِنَا	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
تَهْدِيْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	نُمَكِّنْ	کون ومکان، مکانات، مکین۔
اَحْبَبْتَ	حب، حبیب، محب، محبت۔	حَرَمًا	حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اٰمِنًا	امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلَيْهِ	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ثَمَرٰتُ	ثمر، ثمرہ۔

وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ ز ①	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ ز	لَا	نَبْتَغِي
اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال	سلام	تم پر	نہیں	ہم چاہتے

الْجٰهِلِيْنَ ﴿55﴾	اِنَّكَ	لَا	تَهْدِيْ	مَنْ ②	اَحْبَبْتَ
جاہلوں کو	بیشک آپ	نہیں	آپ ہدایت دے سکتے	جسے	آپ چاہیں

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ ②	يَّشَآءُ ج	وَهُوَ	اَعْلَمُ ③
اور لیکن	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور وہ	خوب جاننے والا

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾ ④	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى
سب ہدایت پانیوالوں کو	اور	ان سب نے کہا	اگر	ہم پیروی کریں	ہدایت (کی)

مَعَكَ	نُتَخَطَّفْ ⑤⑥	مِنْ اَرْضِنَا ط	اَوَلَمْ	نُمَكِّنْ	لَّهُمْ
تیرے ساتھ	ہم اُچک لیے جائینگے	اپنی زمین سے	اور کیا نہیں	ہم نے جگہ دی	اُن کو

حَرَمًا اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ ⑦	كُلِّ شَيْءٍ
امن والے حرم	وہ لائے جاتے ہیں	اس کی طرف	پھل	ہر چیز

رِّزْقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾
(بطورِ) رزق	ہماری طرف سے	اور لیکن	اُن کے اکثر	نہیں	وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤ علامت تَ اور شد میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔⑥ نُ پر پیش اور آخر سے پہلے حرف پر زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ	اور کتنی ہی ہم نے ہلاک کردیں بستیاں
بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ	(جو) اترا تی تھیں اپنی معیشت پر
فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ	تو یہ ہیں اُن کے گھر
لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ	(جو) نہیں آباد کیے گئے اُن کے بعد مگر تھوڑے ہی
وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿58﴾	اور ہم ہی ہیں وارث بننے والے۔ ﴿58﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى	اور نہیں ہے آپ کا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو
حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا	یہاں تک کہ وہ بھیجتا ہے اُن کے مرکز میں ایک رسول
يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ	وہ پڑھ کر سنائے اُن پر ہماری آیات
وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى	اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو
اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿59﴾	مگر جبکہ اُن کے باشندے ظلم کرنے والے ہوں۔ ﴿59﴾
وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ	اور جو کچھ تم دیئے گئے ہو کوئی چیز
فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ	تو (وہ) دنیوی زندگی کا سامان ہے اور اُس کی زینت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلَكْنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَبْعَثَ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	فِيْٓ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَعِيْشَتَهَا	: معیشت، فکر معاش۔	اُمِّهَا	: اُمُّ القریٰ، اُمُّ الکتاب، اُمِّ موسیٰؑ۔
مَسٰكِنُهُمْ	: ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔	يَّتْلُوْا	: تلاوت، وحی متلو۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	فَمَتَاعُ	: متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
الْوٰرِثِيْنَ	: وارث، وراثت، ورثا۔	زِيْنَتُهَا	: مزین، زینت بخشنا۔

وَكَمْ ①	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍۭ ②③	بَطِرَتْ ③	مَعِيْشَتَهَاۚ
اور کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	بستیاں	اترانے لگیں	اپنی معیشت (پر)

فَتِلْكَ ④	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ	تُسْكَنْ ③	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ②	اِلَّا
تو یہ	اُن کے گھر	نہیں	آباد کیے گئے	اُن کے بعد	مگر

قَلِيْلًاؕ	وَ	كُنَّا	نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ⑤ (58)	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ
تھوڑے	اور	ہیں ہم	ہم ہی وارث	اور نہیں	ہے	آپکا رب

مُهْلِكَ ⑥	الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِيْٓ اُمِّهَا	رَسُوْلًا ⑦
ہلاک کرنیوالا	بستیوں کو	یہاں تک کہ	وہ بھیجتا ہے	اُن کے مرکز میں	کوئی رسول

يَّتْلُوْا ⑧	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَاۚ	وَمَا	كُنَّا	مُهْلِكِي
وہ تلاوت کرتا ہو	اُن پر	ہماری آیتیں	اور نہیں	ہیں ہم	ہلاک کرنیوالے

الْقُرٰٓى	اِلَّا	وَ	اَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ (59)	وَمَآ	اُوْتِيْتُمْ
بستیوں (کو)	مگر	جبکہ	اُنکے باشندے	سب ظلم کرنیوالے	اور جو	تم دیئے گئے ہو

مِّنْ شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ③	وَ	زِيْنَتُهَاۚ
کسی چیز سے	تو سامان	دنیوی زندگی	اور	اُس کی زینت

ضروری وضاحت

① كَمْ کا ترجمہ کبھی کتنی اور کبھی بہت سی کیا جاتا ہے۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ة ، تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی ہو جاتا ہے۔ ⑤ نَحْنُ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ يَتْلُوْا کے آخر میں وا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ	اور جو اللہ کے پاس ہے
خَيۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ؕ	وہ بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے
اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿60﴾ ع	تو (بھلا) کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ ﴿60﴾ ع
اَفَمَنۡ وَّعَدۡنٰهُ وَعۡدًا حَسَنًا	تو (بھلا) کیا (وہ شخص کہ) ہم نے وعدہ دیا اُسے اچھا وعدہ
فَهُوَ لَاقِيۡهِ	پس وہ ملنے والا ہے اُسے (یعنی اُس وعدے کو)
كَمَنۡ مَّتَّعۡنٰهُ	اس شخص کی طرح ہے جو (کہ) ہم نے فائدہ دیا ہو اُسے
مَتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	دنیوی زندگی کا فائدہ
ثُمَّ هُوَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	پھر وہ قیامت کے دن
مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿61﴾	حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا۔ ﴿61﴾
وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ	اور جس دن وہ (اللہ) آواز دے گا اُنہیں تو وہ فرمائے گا
اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ	کہاں ہیں میرے شریک جنہیں
كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿62﴾	تھے تم (شریک) گمان کرتے؟ ﴿62﴾

ع 6/10/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَاقِيۡهِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مَّتَّعۡنٰهُ	: متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
خَيۡرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَبۡقٰی	: باقی، بقایا، بقیہ۔	الۡمُحۡضَرِيۡنَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُنَادِيۡهِمۡ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
تَعۡقِلُوۡنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	فَيَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَّعَدۡنٰهُ	: وعدہ، مسیح موعود۔	شُرَكَآءِىَ	: شرک، شریک، مشرک، شرکاء۔
حَسَنًا	: حسن، محسن، تحسین۔	تَزۡعُمُوۡنَ	: زَعم میں مبتلا ہونا، زَعمِ باطل۔

وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى ①
اور	جو	اللہ کے پاس	بہت بہتر	اور	زیادہ باقی رہنے والا

اَفَلَا ②	تَعْقِلُوْنَ ﴿60﴾ ع	اَفَمَنْ ②	وَّعَدْنٰهُ ③④
تو کیا نہیں	تم سب عقل رکھتے	تو کیا جو	ہم نے وعدہ دیا اُسے

ع 6 10 9

وَعْدًا	حَسَنًا	فَهُوَ	لَاقِيْهِ	كَمَنْ
وعدہ	اچھا	پس وہ	ملنے والا ہے اُسے	(اس) کی طرح جو

مَّتَّعْنٰهُ ③④	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ⑤	ثُمَّ	هُوَ
ہم نے فائدہ دیا ہوا اُسے	فائدہ	دنیوی زندگی	پھر	وہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑤	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ⑥ ﴿61﴾	وَ	يَوْمَ
قیامت کے دن	حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا	اور	(جس) دن

يُنَادِيْهِمْ ⑦	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ ⑧
وہ آواز دے گا اُنہیں	تو وہ فرمائے گا	کہاں (ہیں)	میرے شریک

الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾
جنہیں	تھے تم	تم سب گمان کرتے

ضروری وضاحت

① یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② اَ کے بعد وَ یا فَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔④ هٗ یا هِ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو ہوتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑥ مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ هُمْ یا هِمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان کا ہوتا ہے۔⑧ يَ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے ہوتا ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلیے يَ کو زبر دی گئی ہے۔

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ	کہیں گے وہ لوگ جو کہ ثابت ہو چکی
عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ	اُن پر (عذاب کی) بات
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ	(اے) ہمارے رب یہی ہیں
الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ	(وہ لوگ) جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا
اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ	ہم نے گمراہ کیا اُنہیں جس طرح ہم (خود) گمراہ ہوتے تھے
تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ	ہم براءت کا اظہار کرتے ہیں تیرے سامنے
مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿63﴾	نہیں تھے وہ خاص ہماری ہی عبادت کرتے ۔ ﴿63﴾
وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ	اور کہا جائیگا پکارو اپنے شریکوں کو پھر وہ پکاریں گے اُنہیں
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ	تو نہیں وہ جواب دیں گے اُن کو
وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ	اور وہ سب دیکھ لیں گے عذاب کو
لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿64﴾	کاش بے شک وہ ہدایت پر چلتے ہوتے ۔ ﴿64﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ	اور جس دن (اللہ) پکارے گا اُنہیں تو وہ کہے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
حَقَّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	ادْعُوْا	دعا، داعی، مدعو۔
عَلَيْهِمُ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شُرَكَآءَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اَغْوَيْنَا	اغوا، مغوی۔	يَسْتَجِيْبُوْا	مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
كَمَا	کما حقہ، کالعدم۔	رَاَوُا	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
تَبَرَّاْنَآ	بری الذمہ، براءت۔	يَهْتَدُوْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اِلَيْكُمَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَعْبُدُوْنَ	عابد، عبادت، معبود۔	يُنَادِيْهِمْ	ندا، منادی، ندائے ملت۔

قَالَ ①	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ
کہیں گے	وہ لوگ جو	ثابت ہو چکی	اُن پر	بات

رَبَّنَا ②	هٰٓؤُلَآءِ ③	الَّذِيْنَ	اَغْوَيْنَا ج	اَغْوَيْنٰهُمْ ④
(اے) ہمارے رب	یہ	جنہیں	ہم نے گمراہ کیا تھا	ہم نے گمراہ کیا اُنہیں

كَمَا ⑤	غَوَيْنَا ج	تَبَرَّاْنَآ	اِلَيْكَ ⑥ ز	مَا
جس طرح	ہم (خود) گمراہ تھے	ہم براءت کا اظہار کرتے ہیں	تیرے سامنے	نہیں

كَانُوْٓا	اِيَّانَا	يَعْبُدُوْنَ (63)	وَقِيْلَ	ادْعُوْا
تھے سب	صرف ہماری ہی	وہ سب عبادت کرتے	اور کہا جائے گا	تم سب پکارو

شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ ⑦④	فَلَمْ ⑦	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ
اپنے شریکوں کو	پھر وہ سب پکاریں گے اُنہیں	تو نہیں	وہ سب جواب دیں گے	اُن کو

وَ	رَاَوُا	الْعَذَابَ ج	لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
اور	وہ سب دیکھ لیں گے	عذاب کو	کاش	کہ بیشک وہ	وہ سب ہوتے

يَهْتَدُوْنَ (64)	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ ⑦
وہ سب ہدایت پاتے	اور	(جس) دن	وہ پکارے گا اُنہیں	تو وہ کہے گا

ضروری وضاحت

① قَالَ کا اصل ترجمہ کہا ہے ضرورتاً کہیں گے ترجمہ کیا گیا ہے۔② یہ دراصل یَارَبَّنَا تھا یہاں یَا گرا ہوا اور اسم کے ساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا ہوتا ہے۔③ زیادہ لوگوں کی طرف قریب کا اشارہ کرنے کیلیے هٰٓؤُلَآءِ استعمال ہوتا ہے۔④ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔⑤ كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑥ اِلَيْكَ میں اِلٰی کا ترجمہ ضرورتاً سامنے کیا گیا ہے۔⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾	تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ ﴿65﴾
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ	تو تاریک ہوجائیں گی اُن پر ساری خبریں اُس دن
فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿66﴾	تو وہ ایک دوسرے سے (بھی) سوال نہ کرسکیں گے۔ ﴿66﴾
فَاَمَّا مَنْ تَابَ	پس رہا وہ جس نے توبہ کرلی
وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا
فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ	سو امید ہے کہ وہ ہوگا
مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾	فلاح پانے والوں میں سے۔ ﴿67﴾
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ	اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے
وَيَخْتَارُ ؕ	اور (جسے چاہتا ہے) وہ چُن لیتا ہے
مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ	نہیں ہے ان (لوگوں) کے لیے کوئی اختیار
سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى	پاک ہے اللہ اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾	(اس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿68﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجَبْتُمْ	جواب۔	الْمُفْلِحِيْنَ	فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
الْاَنْۢبَآءُ	نبی، نبوت، انبیاء۔	يَخْلُقُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَتَسَآءَلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول۔	يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
تَابَ	توبہ، تائب۔	يَخْتَارُ	اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
اٰمَنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	سُبْحٰنَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالحہ۔	تَعٰلٰى	علوّ و مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُشْرِكُوْنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

مَاذَآ	اَجَبۡتُمُ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿65﴾	فَعَمِيَتۡ ①②	عَلَيۡهِمُ
کیا	تم نے جواب دیا تھا	رسولوں (کو)	تو تاریک ہوجائیں گی	اُن پر

الۡاَنۡۢبَآءُ	يَوۡمَئِذٍ	فَهُمۡ	لَا	يَتَسَآءَلُوۡنَ ③ ﴿66﴾
خبریں	اُس دن	تو وہ سب	نہ	وہ سب ایک دوسرے سے سوال کرسکیں گے

فَاَمَّا ④	مَنۡ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا
پس رہا	جس نے	توبہ کرلی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک

فَعَسٰٓى	اَنۡ	يَّكُوۡنَ	مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ ⑤ ﴿67﴾
سو اُمید ہے	کہ	وہ ہوگا	سب فلاح پانے والوں میں سے

وَ	رَبُّكَ	يَخۡلُقُ	مَا ⑥	يَشَآءُ	وَ
اور	آپ کا رب	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور

يَخۡتَارُ ؕ	مَا ⑥	كَانَ ⑦	لَهُمُ	الۡخِيَرَةُ ؕ
وہ چُن لیتا ہے	نہیں	ہے	ان کے لیے	اختیار

سُبۡحٰنَ	اللّٰهِ	وَ	تَعٰلٰى ⑧	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ ﴿68﴾
پاک (ہے)	اللہ	اور	بہت بلند ہے	(اس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں

ضروری وضاحت

① تُ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اصل ترجمہ تاریک ہوگئیں ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتا کیا گیا ہے۔
③ اس فعل میں موجود تَ اور اَ میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔④ اَمَّا کا ترجمہ کبھی لیکن کبھی رہا کیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔⑦ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی ہوتا ہے۔⑧ تَ اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائمقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

وَرَبُّكَ يَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ	اور آپ کا رب جانتا ہے جو چھپاتے ہیں
صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿69﴾	اُن کے سینے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔﴿69﴾
وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور وہی ہے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہی
لَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاُوۡلٰى وَالۡاٰخِرَةِ ۟	اسی کی ہی تعریف ہے دنیا و آخرت میں
وَلَهُ الۡحُكۡمُ	اور اُسی کا ہی حکم ہے
وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿70﴾	اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔﴿70﴾
قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا اگر کر دے اللہ
عَلَيۡكُمُ الَّيۡلَ سَرۡمَدًا	تم پر رات ہمیشہ کے لیے
اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک
مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ	(تو) کون معبود ہے اللہ کے سوا
يَاۡتِيۡكُمۡ بِضِيَآءٍ ؕ	(جو) لے آئے تمہارے پاس روشنی کو
اَفَلَا تَسۡمَعُوۡنَ ﴿71﴾	تو (بھلا) کیا نہیں تم سنتے۔﴿71﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تُرۡجَعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
صُدُوۡرُهُمۡ	شرح صدر، ضیق الصدر، شقِّ صدر۔	قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُعۡلِنُوۡنَ	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	اَرَءَيۡتُمۡ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
لَاۤ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	عَلَيۡكُمُ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	الَّيۡلَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
الۡاُوۡلٰى	قرونِ اولی۔	يَوۡمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
الۡحُكۡمُ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	بِضِيَآءٍ	ضیاء، ضوفشانی، ضیائے حدیث۔
اِلَيۡهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَسۡمَعُوۡنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ ①	صُدُوْرُهُمْ ②
اور	آپ کا رب	وہ جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	اُن کے سینے

وَمَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾	وَهُوَ	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ ط
اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور وہ	اللہ	نہیں کوئی معبود	مگر	وہی

لَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاُوْلٰى ④⑤	وَ	الْاٰخِرَةِ ⑤ ز	وَ	لَهُ
اسی کی	تعریف	پہلی میں	اور	آخرت میں	اور	اُسی کا

الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾	قُلْ
حکم	اور	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	آپ کہہ دیجیے

اَ	رَءَيْتُمْ ⑥	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ
کیا	تم نے دیکھا	اگر	کر دے	اللہ	تم پر	رات

سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ⑤	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ
ہمیشہ کے لیے	قیامت کے دن تک	کون	معبود	اللہ کے سوا

يَاْتِيْكُمْ	بِضِيَآءٍ ط	اَفَلَا ⑦	تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾
وہ لے آئے تمہارے پاس	روشنی کو	تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب سنتے ہو

ضروری وضاحت

① تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④ اُولٰی کا ترجمہ پہلی ہے مراد پہلی زندگی یعنی دنیا ہے۔⑤ ـى اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یعنی تم نے کبھی غور و فکر کیا ہے؟۔ ⑦ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا اگر کر دے اللہ
عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا	تم پر دن ہمیشہ کے لیے
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ	(تو) کون معبود ہے اللہ کے سوا (جو) لے آئے تمہارے پاس
بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ	رات کو، (کہ) تم آرام کرلو اس میں
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾	تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں۔ ﴿72﴾
وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ	اور اپنی رحمت سے ہی اس نے بنایا
لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	تمہارے لیے رات اور دن کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ	تاکہ تم آرام کرلو اُس (رات) میں
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	اور تاکہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے (دن میں)
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾	اور تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿73﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ	اور جس دن وہ آواز دے گا اُنہیں تو وہ کہے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فِيْهِ	:	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَرَءَيْتُمْ	:	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	فَلَا	:	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلَيْكُمْ	:	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُبْصِرُوْنَ	:	بصر، بصارت۔
النَّهَارَ	:	نہار منہ، لیل ونہار۔	وَ	:	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اِلٰى	:	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مِنْ	:	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَوْمِ	:	یوم، ایام، یوم آخرت۔	فَضْلِهٖ	:	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
بِلَيْلٍ	:	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	تَشْكُرُوْنَ	:	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
تَسْكُنُوْنَ	:	سکون، سکینت۔	يُنَادِيْهِمْ	:	نداء، منادی، ندائے ملت۔

قُلْ	اَ ①	رَءَيْتُمْ ②	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	النَّهَارَ
آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	کردے	اللہ	تم پر	دن

سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ③	مَنْ ④	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ
ہمیشہ کے لیے	قیامت کے دن تک	کون	معبود	اللہ کے سوا

يَاْتِيْكُمْ	بِلَيْلٍ ⑤	تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ ط
وہ لے آئے تمہارے پاس	رات کو	تم سب آرام کرتے ہو	اس میں

اَفَلَا ⑥	تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾	وَ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ
تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب دیکھتے ہو	اور	اپنی رحمت سے	اس نے بنایا

لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا ⑦	فِيْهِ
تمہارے لیے	رات	اور	دن	تاکہ تم سب آرام کرلو	اُس میں

وَ	لِتَبْتَغُوْا ⑦	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ
اور	تاکہ تم سب تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور	تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ ⑧	فَيَقُوْلُ
تم سب شکر کرو	اور	(جس) دن	وہ آواز دے گا اُنہیں	تو وہ کہے گا

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔② یعنی کیا کبھی تم نے غور کیا ہے؟۔③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑧ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ	کہاں ہیں میرے وہ شریک جنہیں
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾	تم (شریک) گمان کرتے تھے۔ ﴿74﴾
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور ہم نکالیں گے ہر امت سے ایک گواہ
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ	پھر ہم کہیں گے لاؤ اپنی دلیل
فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ	تو وہ جان لیں گے کہ بے شک سچی بات اللہ ہی کی ہے۔
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع	اور گم ہو جائے گا اُن سے جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ ﴿75﴾ ع
اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	بے شک قارون موسیٰؑ کی قوم سے تھا
فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪	پس اُس نے سرکشی کی اُن پر
وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ	اور ہم نے دیا تھا اُسے خزانوں سے
مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ	(اس قدر) کہ بے شک اُس کی چابیاں
لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ	یقیناً (اُٹھانی) مشکل ہوتی تھیں ایک طاقت والی جماعت کو
اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ	جب کہا اُس سے اُس کی قوم نے نہ تو اِترا

ع 7 / 15 / 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَكَآءِيَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
تَزْعُمُوْنَ	زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
نَزَعْنَا	نزع، وقتِ نزع۔
مِنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
شَهِيْدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
فَقُلْنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
بُرْهَانَكُمْ	برہان و دلیل۔

فَعَلِمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
ضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَفْتَرُوْنَ	افتریٰ پردازی، مفتری۔
فَبَغٰى	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْقُوَّةِ	قوت، قوی، مقوی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

اَیۡنَ	شُرَكَآءِیَ ①	الَّذِیۡنَ	كُنۡتُمۡ	تَزۡعُمُوۡنَ ﴿74﴾
کہاں	میرے شریک	جنہیں	تھے تم	تم سب گمان کرتے

وَ	نَزَعۡنَا ②	مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ ③	شَهِيۡدًا ④	فَقُلۡنَا ②⑤
اور	ہم نکالیں گے	ہر اُمت سے	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے

هَاتُوۡا	بُرۡهَانَكُمۡ	فَعَلِمُوۡۤا ②⑤	اَنَّ ⑥	الۡحَقَّ	لِلّٰهِ
تم سب لاؤ	اپنی دلیل	تو وہ سب جان لیں گے	کہ بیشک	سچی بات	اللہ کی (ہے)

وَ	ضَلَّ ②	عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا	يَفۡتَرُوۡنَ ﴿75﴾ ع	اِنَّ قَارُوۡنَ
اور	گم ہو جائے گا	اُن سے	جو	سب تھے	وہ سب گھڑا کرتے	بیشک قارون

ع 7 15 10

كَانَ	مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰی	فَبَغٰی ⑤	عَلَيۡهِمۡ ص	وَ	اٰتَيۡنٰهُ
تھا	موسیٰؑ کی قوم سے	پس اُس نے سرکشی کی	اُن پر	اور	ہم نے دیا تھا اُسے

مِنَ الۡكُنُوۡزِ	مَاۤ	اِنَّ ⑥	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوۡٓاُ ③	بِالۡعُصۡبَةِ ③
خزانوں سے	جو کہ	بے شک	اُس کی چابیاں	یقیناً مشکل ہوتی تھیں	جماعت کو

اُولِی الۡقُوَّةِ ② ق	اِذۡ	قَالَ	لَهٗ	قَوۡمُهٗ	لَا	تَفۡرَحۡ ⑦
طاقت والی	جب	کہا	اُس سے	اُس کی قوم (نے)	نہ	تو اِترا

ضروری وضاحت

①یہ دراصل یۡ تھی اگلے لفظ سے ملانے کے لیے یَ پر زبر دی گئی ہے۔② نَزَعۡنَا، فَقُلۡنَا، فَعَلِمُوۡا اور ضَلَّ ایسے افعال ہیں کہ ان کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانہ میں ہونا چاہیے لیکن ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑥ اَنَّ یا اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡفَرِحِيۡنَ ﴿76﴾	بلاشبہ اللہ نہیں پسند کرتا اترانے والوں کو۔ ﴿76﴾
وَابۡتَغِ فِيۡمَاۤ	اور تو تلاش کر اس میں جو
اٰتٰٮكَ اللّٰهُ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ	دیا ہے تجھے اللہ نے آخرت کا گھر
وَلَا تَنۡسَ نَصِيۡبَكَ مِنَ الدُّنۡيَا	اور نہ بھول تو اپنا حصہ دنیا سے
وَاَحۡسِنۡ كَمَاۤ	اور احسان کر (لوگوں پر) جس طرح
اَحۡسَنَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ	اللہ نے احسان کیا ہے تجھ پر
وَلَا تَبۡغِ الۡفَسَادَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ	اور نہ تلاش کر زمین میں فساد
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿77﴾	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو۔ ﴿77﴾
قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ	اس نے کہا یقیناً صرف میں دیا گیا ہوں یہ (مال)
عَلٰى عِلۡمٍ عِنۡدِىۡ ؕ	ایک علم (کی بنیاد) پر (جو) میرے پاس ہے
اَوَلَمۡ يَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ	اور کیا نہیں اُس نے جانا کہ بیشک اللہ
قَدۡ اَهۡلَكَ مِنۡ قَبۡلِهٖ مِنَ الۡقُرُوۡنِ	یقیناً ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے کئی امتیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَمَاۤ	: کماحقہ، کالعدم۔
يُحِبُّ	: حب دنیا، حبیب، محب، محبت۔	اِلَيۡكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فِيۡمَاۤ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الدَّارَ	: دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡاٰخِرَةَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَنۡسَ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَهۡلَكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
نَصِيۡبَكَ	: نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بدنصیب۔	قَبۡلِهٖ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَحۡسِنۡ	: حسن، محسن، تحسین۔	الۡقُرُوۡنِ	: قرون اولی۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ (76)	وَ	ابْتَغِ
بلاشبہ	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	اِترانے والوں (کو)	اور	تو تلاش کر

فِيْمَآ	اٰتٰىكَ	اللّٰهُ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ①②	وَلَا	تَنْسَ
(اس) میں جو	دیا ہے تجھے	اللہ (نے)	اُخروی گھر	اور نہ	تو بھول

نَصِيْبَكَ③	مِنَ الدُّنْيَا	وَ	اَحْسِنْ	كَمَآ	اَحْسَنَ	اللّٰهُ
اپنا حصہ	دنیا سے	اور	تو احسان کر	جس طرح	احسان کیا	اللہ (نے)

اِلَيْكَ④	وَلَا	تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
تجھ پر	اور نہ	تو تلاش کر	فساد	زمین میں	بے شک اللہ

لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ⑤ (77)	قَالَ	اِنَّمَآ⑥	اُوْتِيْتُهٗ⑦
نہیں	وہ پسند کرتا	سب فساد کرنیوالوں کو	اس نے کہا	یقیناً صرف	میں دیا گیا ہوں یہ

عَلٰى عِلْمٍ	عِنْدِيْ ؕ	اَوَ	لَمْ	يَعْلَمْ⑧	اَنَّ
علم پر	میرے پاس	اور (بھلا) کیا	نہیں	اُس نے جانا	کہ بیشک

اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنَ الْقُرُوْنِ
اللہ	یقیناً	وہ ہلاک کر چکا	اس سے پہلے	کئی امتوں سے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یعنی اپنے مال کو ایسی جگہوں میں خرچ کر کہ تیری آخرت سنور جائے۔
③ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ اِلَيْكَ کا اصل ترجمہ تیری طرف ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔
⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا
مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ہٗ کا ترجمہ یہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧ لَمْ کے بعد عموماً علامت یَ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔

مَنۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُ قُوَّةً	جو وہ بہت زیادہ سخت تھے اس سے قوت میں
وَّ اَكۡثَرُ جَمۡعًا ؕ	اور بہت زیادہ تھے جماعت میں
وَلَا يُسۡـَٔلُ	اور نہیں پوچھے جائیں گے
عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿78﴾	مجرم لوگ اپنے گناہوں کے بارے میں۔ ﴿78﴾
فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ فِىۡ زِيۡنَتِهٖ ؕ	پھر وہ نکلا اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت میں
قَالَ الَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ	کہا (اُن لوگوں نے) جو چاہتے تھے
الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا يٰلَيۡتَ لَنَا	دنیوی زندگی اے کاش ہمارے لیے ہوتا
مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ قَارُوۡنُ ۙ	(اس کی) مثل جو قارون دیا گیا ہے
اِنَّهٗ لَذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ ﴿79﴾	بلاشبہ وہ یقیناً بڑے نصیب والا ہے۔ ﴿79﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ	اور کہا (اُن لوگوں نے) جو علم دیئے گئے تھے
وَيۡلَكُمۡ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيۡرٌ	افسوس تم پر اللہ کا ثواب بہت بہتر ہے
لِّمَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ	(اُس شخص) کے لیے جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدُّ	: شدید، شدت، اشد ضرورت۔	مِثۡلَ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
جَمۡعًا	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	مَاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُسۡـَٔلُ	: سوال، سائل، مسئول۔	عَظِيۡمٍ	: اجرِ عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
فَخَرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	خَيۡرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
زِيۡنَتِهٖ	: زیب وزینت، مزین، تزئین وآرائش۔	لِّمَنۡ	: الحمد للہ، لہٰذا۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰمَنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
يُرِيۡدُوۡنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الۡحَيٰوةَ	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔	صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔

مَنْ ①	هُوَ	اَشَدُّ ②	مِنْهُ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرُ ②	جَمْعًا ط
جو	وہ	بہت زیادہ سخت	اس سے	قوت (میں)	اور	بہت زیادہ	جماعت (میں)

وَ	لَا	يُسْئَلُ ③④	عَنْ ذُنُوْبِهِمُ ④	الْمُجْرِمُوْنَ ⑤ (78)
اور	نہیں	وہ پوچھے جائیں گے	اپنے گناہوں کے بارے میں	سب جرم کرنیوالے

فَخَرَجَ	عَلٰى قَوْمِهٖ ⑥	فِىْ زِيْنَتِهٖ ⑥ ط	قَالَ	الَّذِيْنَ
پھر وہ نکلا	اپنی قوم پر	اپنی زینت میں	کہا	جو

يُرِيْدُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ
وہ سب چاہتے تھے	دنیوی زندگی	اے کاش	ہمارے لیے	(اس کی) مثل

مَآ	اُوْتِىَ ⑦	قَارُوْنُ لا	اِنَّهٗ	لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ⑧ (79)
جو	دیا گیا	قارون	بلاشبہ وہ	یقیناً بڑے نصیب والا

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ اللّٰهِ
اور	کہا	جو	سب دیئے گئے	علم	افسوس تم پر	اللہ کا ثواب

خَيْرٌ	لِّمَنْ ①	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا ج
بہت بہتر	(اُس) کے لیے جو	ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا	نیک

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔②یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔④يُسْئَلُ فعل واحد مذکر کے لیے ہے ضرورتاً جمع کا ترجمہ کیا گیا ہے۔⑤مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑧لَ تاکید کی علامت ہے۔

وَلَا يُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوۡنَ ﴿80﴾	اور نہیں دی جاتی یہ چیز مگر صبر کرنے والوں ہی کو۔ ﴿80﴾
فَخَسَفۡنَا بِهٖ	تو ہم نے دھنسا دیا اس کو
وَبِدَارِهِ الۡاَرۡضَ ۟ قف	اور اُس کے گھر کو (خزانوں سمیت) زمین میں
فَمَا كَانَ لَهٗ مِنۡ فِئَةٍ	پھر نہ تھا اُس کے لیے کوئی گروہ
يَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۟ ق	(جو) مدد کرتے اس کی اللہ کے سوا
وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُنۡتَصِرِيۡنَ ﴿81﴾	اور نہ تھا وہ (خود) بدلہ لینے والوں میں سے۔ ﴿81﴾
وَاَصۡبَحَ الَّذِيۡنَ تَمَنَّوۡا	اور ہو گئے (وہ لوگ) جنہوں نے تمنا کی تھی
مَكَانَهٗ بِالۡاَمۡسِ	اُس کے مرتبے کی کل کو (اس حال میں کہ)
يَقُوۡلُوۡنَ وَيۡكَاَنَّ	وہ کہہ رہے تھے ہائے افسوس (ہم نے کیا آرزو کی)
اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ	اللہ (تو) فراخ کرتا ہے رزق کو جس کے لیے
يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ	وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَيَقۡدِرُ ۚ	اور وہی تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَّنۡصُرُوۡنَهٗ	: نصرت، ناصر، انصار۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	تَمَنَّوۡا	: تمنا، متمنی۔
يُلَقّٰهَاۤ	: القاء۔	يَقُوۡلُوۡنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	يَبۡسُطُ	: شرح وبسط، بساط۔
الصّٰبِرُوۡنَ	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	الرِّزۡقَ	: رزق، رزّاق، رازق۔
بِدَارِهِ	: دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔	لِمَنۡ	: الحمدللہ، لہٰذا۔
الۡاَرۡضَ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عِبَادِهٖ	: عابد، عبادت، معبود۔

وَلَا	يُلَقّٰهَآ (1)	اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ (80)	فَخَسَفْنَا (2)
اور نہیں	وہ دی جاتی یہ	مگر	صبر کرنے والوں (کو)	تو ہم نے دھنسا دیا

بِهٖ (3)	وَ	بِدَارِهِ (3)	الْاَرْضَ قف	فَمَا	كَانَ
اس کو	اور	اُس کے گھر کو	زمین (میں)	پھر نہ	تھا

لَهٗ	مِنْ فِئَةٍ (4)(5)	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ق (4)
اُس کے لیے	کوئی گروہ	وہ سب مدد کرتے اس کی	اللہ کے سوا

وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ (6) (81)	وَ	اَصْبَحَ
اور نہ	تھا وہ	بدلہ لینے والوں میں سے	اور	ہو گئے

الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا (7)	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ (3)
(وہ لوگ) جن	سب نے تمنا کی تھی	اُس کے مرتبے (کی)	کل کو

يَقُوْلُوْنَ	وَيْكَاَنَّ (8)	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
وہ سب کہہ رہے تھے	افسوس	اللہ	وہ فراخ کرتا ہے	رزق

لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ ج
جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہ تنگ کرتا ہے

ضروری وضاحت

(1) هَا کا ترجمہ یہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ (2) نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ (3) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو وغیرہ بھی کیا جاتا ہے۔ (4) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (5) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ (7) تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (8) وَيْكَاَنَّ کا ترجمہ بعض نے تعجب ہے یا کیا تم نہیں دیکھتے بھی کیا ہے۔

لَوۡلَاۤ اَنۡ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا	اگر (یہ) نہ ہوتا کہ احسان کیا اللہ نے ہم پر
لَخَسَفَ بِنَا ؕ	ضرور دھنسا دیتا ہم کو (بھی)
وَيۡكَاَنَّهٗ	ہائے افسوس یہ حقیقت ہے
لَا يُفۡلِحُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿82﴾	(کہ) کافر فلاح نہیں پاتے۔ ﴿82﴾
تِلۡكَ الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ نَجۡعَلُهَا	یہ اُخروی گھر ہم کرتے ہیں اُسے
لِلَّذِيۡنَ لَا يُرِيۡدُوۡنَ	(اُن لوگوں) کے لیے جو نہیں چاہتے
عُلُوًّا فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فَسَادًا ؕ	کوئی بڑائی زمین میں اور نہ کوئی فساد
وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿83﴾	اور (بہترین) انجام متقین کے لیے ہے۔ ﴿83﴾
مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ	جو (کوئی) آیا نیکی کیساتھ تو اُس کیلیے بہتر (بدلہ) ہوگا
مِّنۡهَا ۚ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا	اس سے، اور جو (کوئی) آیا برائی کیساتھ، تو نہیں
يُجۡزَى الَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	بدلہ دیا جائے گا (انکو) جنہوں نے عمل کیے بُرے
اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿84﴾	مگر (وہی) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿84﴾

ع 8/7/11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاۤ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الۡعَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔
مَّنَّ	منت سماجت، ممنون۔	لِلۡمُتَّقِيۡنَ	تقویٰ، متقی۔
يُفۡلِحُ	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	بِالۡحَسَنَةِ	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
الۡكٰفِرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	خَيۡرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
الدَّارُ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔	بِالسَّيِّئَةِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
لِلَّذِيۡنَ	الحمدللہ، لہٰذا۔	يُجۡزَى	جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
يُرِيۡدُوۡنَ	ارادہ، مرید، مراد۔	عَمِلُوا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
عُلُوًّا	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

ع 8 7 11

لَوْلَآ ①	اَنْ	مَّنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ ②	بِنَا ③ ط
اگر نہ (ہوتا)	کہ	احسان کیا اللہ (نے)	ہم پر	ضرور دھنسا دیتا	ہم کو (بھی)

وَيْكَاَنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿82﴾ ع	تِلْكَ ④
ہائے افسوس یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں	وہ فلاح پاتا	سب کافر	یہ

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ ⑤	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُرِيْدُوْنَ
اُخروی گھر	ہم کرتے اُسے	اُن لوگوں کے لیے جو	نہیں	وہ سب چاہتے

عُلُوًّا ⑥	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فَسَادًا ⑥ ط	وَ	الْعَاقِبَةُ ⑤
کوئی بڑائی	زمین میں	اور نہ	کوئی فساد	اور	انجام

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾	مَنْ ⑦	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ ③⑤	فَلَهٗ	خَيْرٌ
سب متقین کے لیے	جو	کوئی آیا	نیکی کے ساتھ	تو اُس کیلیے	بہتر ہے

مِّنْهَا ج	وَمَنْ ⑦	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ ③⑤	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِيْنَ
اُس سے	اور جو	آیا	برائی کے ساتھ	تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا	جن

عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ ⑤	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾
سب نے عمل کیے	بُرے	مگر	جو	تھے سب	وہ سب عمل کرتے

ضروری وضاحت

①لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ ترجمہ ہوتا ہے۔②لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہوتی ہے۔③بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑦مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

اِنَّ الَّذِىۡ فَرَضَ عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ	بیشک (وہ اللہ) جس نے فرض (نازل) کیا آپ پر قرآن
لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ‌ؕ	یقیناً (وہ) لوٹانے والا ہے آپکو لوٹنے کی جگہ کی طرف
قُلْ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ	کہہ دیجیے میرا رب زیادہ جاننے والا ہے
مَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰى	(اُسے) جو آیا ہدایت کے ساتھ
وَمَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ 85	اور (اُسے) جو (کہ) وہ واضح گمراہی میں ہے۔ 85
وَمَا كُنۡتَ تَرۡجُوۡۤا	اور نہیں تھے آپ اُمید رکھتے
اَنۡ يُّلۡقٰٓى اِلَيۡكَ الۡكِتٰبُ	کہ القاء (نازل) کی جائے گی آپ کی طرف (یہ) کتاب
اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ‌	مگر آپ کے رب کی رحمت سے (یہ نازل ہوئی)
فَلَا تَكُوۡنَنَّ ظَهِيۡرًا لِّلۡكٰفِرِيۡنَ‌ 86	سو آپ ہرگز نہ ہوں مددگار کافروں کے۔ 86
وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ	اور نہ ہرگز روکنے پائیں آپکو وہ (کافر) اللہ کی آیتوں سے
بَعۡدَ اِذۡ اُنۡزِلَتۡ اِلَيۡكَ‌	اس کے بعد (کہ) جب وہ نازل کی گئیں آپ کی طرف
وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ‌	اور آپ بلائیں اپنے رب کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَضَ	فرض، فریضہ، فرائض۔	ضَلٰلٍ	ضلالت و گمراہی۔
عَلَيۡكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُّبِيۡنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَرَآدُّكَ	رد، مردود، تردید، مرتد۔	تَرۡجُوۡۤا	امیدو رجا، بیم و رجا۔
مَعَادٍ	اعادہ کرنا، بیماری عود کر آئی۔	يُّلۡقٰٓى	القاء۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
بِالۡهُدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اُنۡزِلَتۡ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ادۡعُ	دعا، داعی، مدعی، مدعو۔

اِنَّ	الَّذِيْ	فَرَضَ ①	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لَرَآدُّكَ
بیشک	جس نے	فرض کیا	آپ پر	قرآن	یقیناً لوٹانے والا ہے آپ کو

اِلٰى مَعَادٍ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ ②	مَنْ	جَآءَ
لوٹنے کی جگہ کی طرف	آپ کہہ دیجیے	میرا رب	زیادہ جاننے والا	جو	آیا

بِالْهُدٰى	وَمَنْ	هُوَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (85)	وَمَا	كُنْتَ
ہدایت کے ساتھ	اور جو	وہ	واضح گمراہی میں	اور نہیں	تھے آپ

تَرْجُوْٓا ③	اَنْ	يُّلْقٰٓى ④	اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا
آپ اُمید رکھتے	کہ	القاء کی جائے گی	آپ کی طرف	کتاب	مگر

رَحْمَةً ⑤	مِّنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ ⑥	ظَهِيْرًا
رحمت	آپکے رب (کی طرف) سے	سو نہ آپ ہرگز ہوں	مددگار

لِّلْكٰفِرِيْنَ (86) ز	وَ	لَا يَصُدُّنَّكَ	عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ⑤	بَعْدَ
کافروں کیلیے	اور	نہ ہرگز وہ روکنے پائیں آپ کو	اللہ کی آیتوں سے	اس کے بعد

اِذْ	اُنْزِلَتْ ⑤	اِلَيْكَ	وَ	ادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ
جب	وہ نازل کی گئیں	آپ کی طرف	اور	آپ بُلائیں	اپنے رب کی طرف

ضروری وضاحت

① فَرَضَ سے مراد یا تو نازل کیا ہے یا اس کی تبلیغ اور تلاوت آپ پر فرض کی ہے۔② أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
③ تَرْجُوْٓا کے آخر میں وٓا جمع کی علامت نہیں بلکہ وہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ''ا'' قرآنی کتابت میں زائد ہے۔④ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہاں ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہے اسلیے ترجمہ کی جائے گی کیا گیا ہے۔⑤ ۃ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ ہو تو اس میں تاکید سے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿87﴾	اور آپ ہرگز نہ ہوں مشرکوں میں سے۔ ﴿87﴾
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور آپ نہ پکاریں اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ	کسی دوسرے الٰہ کو، نہیں کوئی الٰہ مگر وہی
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا	ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے مگر
وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ	اُسکا چہرہ (یعنی ذات) اُسی کے لیے ہے حکم (فرمانروائی)
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿88﴾	اور اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿88﴾

وقف لازم — ع 6/12

اٰيَاتُهَا 69 — 29 سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ 85 — رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ	الٓمّٓ ﴿1﴾ کیا گمان کرلیا ہے لوگوں نے
اَنْ يُّتْرَكُوْٓا	کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے
اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا	(صرف اسی چیز پر) کہ وہ کہہ دیں ہم ایمان لائے
وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿2﴾	اور وہ نہیں آزمائے جائیں گے۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل و نہار، صبح و شام، شان و شوکت۔	وَجْهَهٗ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْحُكْمُ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَيْهِ	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
الْمُشْرِكِيْنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
تَدْعُ	دعا، داعی، مدعو۔	يُّتْرَكُوْٓا	ترک، ترکہ، مال متروکہ۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	يَّقُوْلُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔
هَالِكٌ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	يُفْتَنُوْنَ	فتنہ وفساد، فتّان، فتنہ برپا ہونا۔

وَ	لَا تَكُوْنَنَّ ①	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۚ (87)	وَ	لَا تَدْعُ
اور	آپ ہرگز نہ ہوں	مشرکوں میں سے	اور	نہ آپ پکاریں

وقف لازم

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا ②	اٰخَرَ ۘ	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ ۟ قف
اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	نہیں کوئی الٰہ	مگر	وہ

كُلُّ	شَیْءٍ	هَالِكٌ ④	اِلَّا	وَجْهَهٗ ⑤ ط
ہر	چیز	ہلاک ہونے والی	مگر	اُس کا چہرہ

ع 6/12 الثلثة

لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑥ (88) ع
اُسی کے لیے	حکم	اور	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

اٰیَاتُهَا 69 — 29 سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ 85 — رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ (1)	اَ ⑦	حَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	يُّتْرَكُوْٓا ⑥
الٓمّٓ	کیا	گمان کرلیا (ہے)	لوگوں (نے)	کہ	وہ سب چھوڑ دیئے جائیں گے

اَنْ	يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	وَهُمْ	لَا	يُفْتَنُوْنَ ⑥ (2)
کہ	وہ سب کہہ دیں	ہم ایمان لائے	اور وہ	نہیں	وہ سب آزمائے جائیں گے

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ ہوتو اس میں تاکید سے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے یا ہونے والے کا مفہوم ہے۔⑤ ہٗ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ أ الگ استعمال ہوتو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔

وَلَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آزمایا (اُن کو) جو ان سے پہلے تھے
فَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ	سو ضرور بالضرور جان لے گا اللہ
الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا	(اُن لوگوں کو) جنہوں نے سچ کہا
وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡكٰذِبِيۡنَ ۝3	اور وہ ضرور بالضرور جان لے گا جھوٹوں کو۔ ۝3
اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ	کیا گمان کیا ہے (ان لوگوں نے) جو
يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ	بُرے عمل کرتے ہیں
اَنۡ يَّسۡبِقُوۡنَا ؕ	یہ کہ وہ بچ کر نکل جائیں گے ہم سے؟
سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ۝4	بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ ۝4
مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ	جو (شخص) امید رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کی
فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ	تو بے شک اللہ کا مقرر وقت ضرور آنے والا ہے
وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝5	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ۝5
وَمَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا	اور جو جہاد کرے تو بلاشبہ صرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَنَّا	فتنہ وفساد، فتّان، فتنہ برپا ہونا۔	يَّسۡبِقُوۡنَا	سبقت، مسابقت، سابقہ۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قَبۡلِهِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يَحۡكُمُوۡنَ	حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
فَلَيَعۡلَمَنَّ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَرۡجُوۡا	امید ورجا، بیم ورجا۔
صَدَقُوۡا	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	لِقَآءَ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الۡكٰذِبِيۡنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	اَجَلَ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
يَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	السَّمِيۡعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
السَّيِّاٰتِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔	جَاهَدَ	جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔

وَلَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ①	فَلَيَعْلَمَنَّ ②
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے آزمایا	جو	ان سے پہلے	سو ضرور بالضرور وہ جان لے گا

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ ②
اللہ	جن	سب نے سچ کہا	اور	ضرور بالضرور وہ جان لے گا

الْكٰذِبِيْنَ ۝3	اَمْ ③	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ ④
سب جھوٹوں (کو)	کیا	گمان کیا (ہے)	جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	بُرے

اَنْ	يَّسْبِقُوْنَا ⑤ ط	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ۝4
یہ کہ	وہ سب سبقت لے جائیں گے ہم سے	بُرا	جو	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں

مَنْ ①	كَانَ	يَرْجُوْا ⑥	لِقَآءَ اللّٰهِ	فَاِنَّ
جو	ہے	وہ اُمید رکھتا ہے	اللہ کی ملاقات	تو بے شک

اَجَلَ اللّٰهِ	لَاٰتٍ ط	وَ	هُوَالسَّمِيْعُ ⑦
اللہ کا مقرر وقت	ضرور آنے والا	اور	وہی خوب سننے والا

الْعَلِيْمُ ۝5	وَ	مَنْ ①	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا
خوب جاننے والا	اور	جو	جہاد کرے	تو بلاشبہ صرف

ضروری وضاحت

① مِنْ کا ترجمہ سے اور مَنْ کا ترجمہ جو یا کون ہوتا ہے۔ ② لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور ہوا ہے۔ ③ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا اور کبھی خواہ کیا جاتا ہے۔ ④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا ''ا'' گر جاتا ہے۔ ⑥ يَرْجُوْا کے آخر میں وْا کی جمع کی علامت نہیں بلکہ وہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ''ا'' قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ⑦ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی ہوتا ہے۔

يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ	وہ جہاد کرتا ہے اپنی ذات (کے فائدے) کے لیے
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ	بیشک اللہ یقیناً بے پرواہ ہے
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿6﴾	سب جہان والوں سے۔ ﴿6﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور جو (لوگ) ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	بلاشبہ ضرور ہم مٹا دیں گے اُن سے اُن کی بُرائیاں
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ	اور ضرور بالضرور ہم جزا دیں گے اُنہیں بہترین
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿7﴾	(اس عمل کی) جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿7﴾
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ	اور ہم نے وصیت (تاکید) کی انسان کو
بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ	اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کی
وَاِنْ جَاهَدٰكَ	اور اگر وہ دونوں زور دیں تجھ پر
لِتُشْرِكَ بِيْ	کہ تو شریک ٹھہرائے میرے ساتھ
مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ	(اس چیز کو) جو کہ نہیں ہے تجھ کو اس کا کوئی علم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُجَاهِدُ	جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔	سَيِّاٰتِهِمْ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِظن۔
لِنَفْسِهٖ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	جزاءوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
لَغَنِيٌّ	غنی، مستغنی، استغناء۔	اَحْسَنَ	حسن، محسن، احسن، تحسین۔
الْعٰلَمِيْنَ	الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔	وَصَّيْنَا	وصیت، آخری وصیت۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِوَالِدَيْهِ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ/ والدین۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔	حُسْنًا	حسنات، قرض حسنہ۔
عَمِلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	لِتُشْرِكَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
الصّٰلِحٰتِ	صالح، مصلح، صلح، اعمال صالحہ۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ
وہ جہاد کرتا ہے	اپنی ذات کے لیے	بیشک	اللہ	یقیناً بے پروا

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝6	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
جہان والوں سے	اور	جو (لوگ)	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ ①	لَنُكَفِّرَنَّ ②	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ
نیک	بلاشبہ ہم ضرور مٹا دیں گے	اُن سے	اُن کی بُرائیاں	اور

لَنَجْزِيَنَّهُمْ ②③	اَحْسَنَ ④	الَّذِيْ	كَانُوْا
ضرور بالضرور ہم جزا دیں گے اُنہیں	بہت اچھی	جو	تھے وہ سب

يَعْمَلُوْنَ ۝7	وَ	وَصَّيْنَا ⑤	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
وہ سب عمل کیا کرتے	اور	ہم نے وصیت کی	انسان (کو)	اپنے والدین کے ساتھ

حُسْنًا ؕ	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ ⑥	لِتُشْرِكَ ⑦
بھلائی	اور	اگر	وہ دونوں زور دیں تجھ پر	تا کہ تو شریک ٹھہرائے

بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
میرے ساتھ	جو	نہیں	تجھ کو	اس کا	کوئی علم

ضروری وضاحت

① ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور ہوا ہے۔ ③ هُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ⑥ کھڑی زبر "ا" کے قائم مقام ہے اور فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تا کہ ہوتا ہے۔

فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ	تو تو اطاعت کرنہ ان دونوں کی
اِلَیَّ مَرۡجِعُکُمۡ	میری طرف ہی تمہارا لوٹ کر آنا ہے
فَاُنَبِّئُکُمۡ	پھر میں خبر دوں گا تمہیں
بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿8﴾	(اس) کی جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿8﴾
وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا	اور جو (لوگ) ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ	نیک، بلاشبہ یقیناً ہم داخل کریں گے اُنہیں
فِی الصّٰلِحِیۡنَ ﴿9﴾	نیک لوگوں میں۔ ﴿9﴾
وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ	اور لوگوں میں (کوئی ایسا ہے) جو کہتا ہے
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ہم ایمان لائے اللہ پر
فَاِذَاۤ اُوۡذِیَ فِی اللّٰهِ	پھر جب وہ ایذا دیا جائے اللہ (کی راہ) میں
جَعَلَ فِتۡنَةَ النَّاسِ	(تو) وہ بنا لیتا ہے لوگوں کی ایذا رسانی کو
کَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے عذاب کی مانند

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
تُطِعۡهُمَا	اطاعت، مطیع۔	فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اِلَیَّ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَرۡجِعُکُمۡ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	النَّاسِ	عوام الناس۔
فَاُنَبِّئُکُمۡ	نبی، نبوت، انبیاء۔	یَّقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	اُوۡذِیَ	اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔
اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔	فِتۡنَةَ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	کَعَذَابِ	کالعدم، کماحقہ/، عذاب آخرت۔

فَلَا	تُطِعۡهُمَا ؕ	اِلَيَّ ①	مَرۡجِعُكُمۡ ②
تو نہ	تو اطاعت کر ان دونوں کی	میری طرف	تمہارا لوٹ کر آنا

فَاُنَبِّئُكُمۡ ②	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ ﴿8﴾
پھر میں خبر دوں گا تمہیں	(اس) کی جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے

وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا
اور	جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ ③	لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ ④⑤	فِي الصّٰلِحِيۡنَ ﴿9﴾
نیک	بلا شبہ یقیناً ہم داخل کریں گے اُنہیں	نیک لوگوں میں

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنۡ	يَّقُوۡلُ	اٰمَنَّا
اور	لوگوں میں سے	جو	وہ کہتا ہے	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ	فَاِذَآ	اُوۡذِيَ ⑥	فِي اللّٰهِ
اللہ پر	پھر جب	وہ ایذا دیا جائے	اللہ (کی راہ) میں

جَعَلَ ⑦	فِتۡنَةَ النَّاسِ ③	كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ
وہ بنالیتا ہے	لوگوں کے ستانے (کو)	اللہ کے عذاب کی مانند

ضروری وضاحت

①اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔② کُمۡ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔③ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔⑤ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ جَعَلَ کا ترجمہ ضرورتاً زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔

وَلَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكَ	اور بلاشبہ اگر آجائے کوئی مدد آپ کے رب کی طرف سے
لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡ ؕ	(تو) یقیناً ضرور وہ کہیں گے بیشک ہم تھے تمہارے ساتھ
اَوَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ	اور (بھلا) کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا
بِمَا فِىۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿10﴾	(اُس) کو جو جہان والوں کے سینوں میں ہے۔ ﴿10﴾
وَلَيَـعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور بلاشبہ ضرور جان لے گا اللہ (ان لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَلَيَـعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ ﴿11﴾	اور وہ ضرور بالضرور جان لے گا منافقوں کو (بھی)۔ ﴿11﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا	(ان لوگوں کو) سے جو ایمان لائے
اتَّبِعُوۡا سَبِيۡلَنَا	تم پیروی کرو ہمارے راستے کی
وَلۡنَحۡمِلۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ	اور لازم ہے کہ ہم اُٹھالیں تمہارے گناہ
وَمَا هُمۡ بِحٰمِلِيۡنَ	حالانکہ نہیں ہیں وہ ہرگز اُٹھانے والے
مِنۡ خَطٰيٰهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ	اُن کے گناہوں میں کچھ بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	صُدُوۡرِ	: شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
نَصۡرٌ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	الۡعٰلَمِيۡنَ	: الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡمُنٰفِقِيۡنَ	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
لَيَقُوۡلُنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اتَّبِعُوۡا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَعَكُمۡ	: مع اہل وعیال، معیت۔	سَبِيۡلَنَا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِاَعۡلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لۡنَحۡمِلۡ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	خَطٰيٰكُمۡ	: خطا، خطا کار، خطائیں۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	شَىۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔

وَ	لَئِنْ	جَآءَ	نَصْرٌ ①	مِّنْ رَّبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ ②
اور	بلاشبہ اگر	آجائے	کوئی مدد	آپکے رب کی طرف سے	یقیناً ضرور وہ کہیں گے

اِنَّا ③	كُنَّا	مَعَكُمْ ؕ	اَوَ ④	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ ⑤
بے شک ہم	ہم تھے	تمہارے ساتھ	اور (بھلا) کیا	نہیں	اللہ	خوب جاننے والا

بِمَا	فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿10﴾	وَ	لَيَعْلَمَنَّ ②	اللّٰهُ
(اس) کو جو	جہان والوں کے سینوں میں	اور	بلاشبہ وہ ضرور جان لے گا	اللہ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ ②	الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿11﴾
جو	سب ایمان لائے	اور	وہ ضرور بالضرور جان لے گا	منافقوں (کو)

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ ⑥	اٰمَنُوا
اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا	(اُن لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے

اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا	وَ	لْنَحْمِلْ ⑦	خَطٰيٰكُمْ ؕ
تم سب پیروی کرو	ہمارا راستہ	اور	لازم ہے کہ ہم اُٹھالیں	تمہارے گناہ

وَمَا	هُمْ	بِحٰمِلِيْنَ ⑧	مِنْ خَطٰيٰهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ ؕ ①
حالانکہ نہیں	وہ سب	سب ہرگز اُٹھانے والے	اُنکے گناہوں میں سے	کسی چیز سے

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہے۔③ اِنَّا دراصل اِنَّ+ نَا
کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔④ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ أ میں صفت
کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اور یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ قَالَ ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔
⑦ وَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے یہاں اسی مفہوم کو ظاہر کیا گیا ہے۔⑧ مَا کے بعد بِ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿12﴾	بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿12﴾
وَلَيَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ	اور بلا شبہ ضرور وہ اُٹھائیں گے اپنے بوجھ
وَاَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ	اور کئی (اور) بوجھ اپنے بوجھوں کے ساتھ
وَلَيُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اور یقیناً ضرور وہ پوچھے جائیں گے قیامت کے دن
عَمَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿13﴾	اس کے متعلق جو جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ ﴿13﴾
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجا نوحؑ کو
اِلٰى قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ فِيۡهِمۡ	اُس کی قوم کی طرف پھر وہ ٹھہرا رہا اُن میں
اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِيۡنَ عَامًا	ہزار سال مگر پچاس سال (کم)
فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ	پھر پکڑ لیا اُنہیں طوفان نے
وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿14﴾	اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔ ﴿14﴾
فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَصۡحٰبَ السَّفِيۡنَةِ	پھر بچا لیا ہم نے اُسے اور کشتی والوں کو
وَجَعَلۡنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿15﴾	اور ہم نے بنا دیا اُسے ایک نشانی جہاں والوں کیلیے ﴿15﴾

ع 1 13 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَكٰذِبُوۡنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَيَحۡمِلُنَّ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	فِيۡهِمۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَثۡقَالَهُمۡ : ثقیل، کشش ثقل۔	سَنَةٍ : سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
مَّعَ : مع اہل وعیال، معیت۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
لَيُسۡـَٔلُنَّ : سوال، سائل، مسئول۔	فَاَخَذَهُمُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فَاَنۡجَيۡنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
يَفۡتَرُوۡنَ : افتریٰ پردازی، مفتری۔	السَّفِيۡنَةِ : سفینۂ نوحؑ۔
اَرۡسَلۡنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ : الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ⑫	وَ	لَيَحْمِلُنَّ ①	اَثْقَالَهُمْ ②
بے شک وہ	یقیناً سب جھوٹے	اور	بلاشبہ ضرور وہ اُٹھائیں گے	اپنے بوجھ

وَ	اَثْقَالًا	مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز ②	وَ	لَيُسْئَلُنَّ ①③
اور	کئی بوجھ	اپنے بوجھوں کے ساتھ	اور	یقیناً ضرور وہ پوچھے جائیں گے

ع 1 13 13

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَمَّا ④	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ع ⑬
قیامت کے دن	اس کے متعلق جو	تھے سب	وہ سب جھوٹ باندھا کرتے

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ ⑤	فَلَبِثَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوحؑ (کو)	اُس کی قوم کی طرف	پھر وہ ٹھہرا رہا

فِيْهِمْ	اَلْفَ	سَنَةٍ	اِلَّا	خَمْسِيْنَ	عَامًا ط	فَاَخَذَهُمُ ②
اُن میں	ہزار	سال	مگر	پچاس	سال (کم)	پھر پکڑ لیا اُنہیں

الطُّوْفَانُ	وَهُمْ	ظٰلِمُوْنَ ⑭	فَاَنْجَيْنٰهُ ⑤	وَ
طوفان (نے)	اس حال میں کہ وہ	سب ظالم	پھر بچا لیا ہم نے اُسے	اور

اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ	وَ	جَعَلْنٰهَآ ⑤	اٰيَةً ⑥	لِّلْعٰلَمِيْنَ ⑮
کشتی والے	اور	ہم نے بنا دیا اُسے	ایک نشانی	تمام جہاں والوں کے لیے

ضروری وضاحت

① یہاں علامت لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② هُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔③ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہ دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔⑤ هٗ، هٖ، ھا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِبۡرٰهِيۡمَ اِذۡ قَالَ	اور (ہم نے بھیجا) ابراہیمؑ کو جب اُس نے کہا
لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ	اپنی قوم سے تم عبادت کرو اللہ کی
وَاتَّقُوۡهُ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ	اور اُس سے ڈرو، یہی بہتر ہے
لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿16﴾	تمہارے لیے اگر ہو تم جانتے۔ ﴿16﴾
اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ	بے شک صرف تم عبادت کرتے ہو
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا	اللہ کے سوا چند بتوں کی (ہی)
وَّتَخۡلُقُوۡنَ اِفۡكًا ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ	اور تم گھڑتے ہو جھوٹ، بے شک جن کی
تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا
لَا يَمۡلِكُوۡنَ لَكُمۡ رِزۡقًا	نہیں ہیں وہ مالک تمہارے لیے کسی رزق کے
فَابۡتَغُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ الرِّزۡقَ	سو تم تلاش کرو اللہ کے ہاں ہی رزق کو
وَاعۡبُدُوۡهُ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ ؕ	اور عبادت کرو اُسی کی اور شکر کرو اُسی کا
اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿17﴾	اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	تَخۡلُقُوۡنَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لِقَوۡمِهِ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	يَمۡلِكُوۡنَ	: ملک، ملوکیت۔
اعۡبُدُوا	: عابد، عبادت، معبود۔	رِزۡقًا	: رزق، رزّاق، رازق۔
اتَّقُوۡهُ	: تقویٰ، متقی۔	عِنۡدَ	: عندالطلب، عندیہ، عنداللہ ماجور ہوں۔
خَيۡرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔	اشۡكُرُوۡا	: شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔
تَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُرۡجَعُوۡنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

وَ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ ①	اعْبُدُوا
اور	ابراہیمؑ	جب	اُس نے کہا	اپنی قوم سے	تم سب عبادت کرو

اللّٰهَ	وَ	اتَّقُوْهُ ط ②	ذٰلِكُمْ ③	خَيْرٌ	لَّكُمْ ④	اِنْ
اللہ کی	اور	تم سب ڈرو اُس سے	یہی	بہتر	تمہارے لیے	اگر

كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (16)	اِنَّمَا ⑤	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
ہو تم	تم سب جانتے	بیشک صرف	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

اَوْثَانًا	وَّ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا ط	اِنَّ	الَّذِيْنَ
چند بتوں (کی)	اور	تم سب گھڑتے ہو	جھوٹ	بے شک	جو (جن کی)

تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ ④
تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	نہیں	وہ سب اختیار رکھتے	تمہارے لیے

رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ ②
رزق	سو تم سب تلاش کرو	اللہ کے ہاں	رزق	اور	تم سب عبادت کرو اُسکی

وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ ط	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑥ (17)
اور	تم سب شکر کرو	اُسی کا	اُس کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ضروری وضاحت

①قَالَ ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔② وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا 'ا' گر جاتا ہے۔③ ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ جمع ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور اس کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔④ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔⑤ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِنۡ تُكَذِّبُوۡا فَقَدۡ كَذَّبَ	اور اگر تم جھٹلاؤ (مجھے) تو یقیناً جھٹلایا تھا
اُمَمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ؕ	کئی اُمتوں نے تم سے پہلے
وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿18﴾	اور نہیں ہے رسول پر مگر واضح طور پر پہنچا دینا۔ ﴿18﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا	اور (بھلا) کیا نہیں دیکھا انہوں نے
كَيۡفَ يُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ	کیسے پہلی بار پیدا کرتا ہے اللہ مخلوق کو
ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ	پھر وہ لوٹائے گا اُسے
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿19﴾	بلاشبہ یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿19﴾
قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا	کہہ دیجیے تم چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ	کیسے اُس نے پہلی بار پیدا کیا مخلوق کو پھر اللہ ہی
يُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ	پیدا کرے گا (اُس کو) دوسری بار پیدا کرنا
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۚ ﴿20﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿20﴾
يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ	وہ عذاب دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبُوۡا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اُمَمٌ : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الۡبَلٰغُ : تبلیغ، ذرائع ابلاغ۔
الۡمُبِيۡنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
يَرَوۡا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
كَيۡفَ : بہر کیف، کیفیت۔
يُبۡدِئُ : ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
يُعِيۡدُهٗ : اعادہ، عود کر آنا۔
يَسِيۡرٌ : میسّر، تیسیر۔
قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سِيۡرُوۡا : سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
فَانۡظُرُوۡا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
يُنۡشِئُ، النَّشۡاَةَ : نشوونما، نشاۃ ثانیہ۔
قَدِيۡرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

وَاِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ ①	كَذَّبَ	اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ
اور اگر	تم سب جھٹلاؤ	تو یقیناً	جھٹلایا	کئی اُمتوں (نے)	تم سے پہلے

وَمَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿18﴾	اَوَلَمْ ②
اور نہیں	رسول پر	مگر	پہنچا دینا	واضح طور پر	اور (بھلا) کیا نہیں

يَرَوْا ③	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
ان سب نے دیکھا	کیسے	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	اللہ	مخلوق	پھر

يُعِيْدُهٗ ④ ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ ⑤	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑥ ﴿19﴾	قُلْ ⑦
وہ لوٹائے گا اُسے	بلاشبہ	یہ	اللہ پر	بہت آسان ہے	آپ کہہ دیجیے

سِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا ①	كَيْفَ	بَدَاَ
تم سب چلو پھرو	زمین میں	پھر تم سب دیکھو	کیسے	اُس نے پہلی بار پیدا کیا

الْخَلْقَ	ثُمَّ	اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ⑧ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
مخلوق	پھر	اللہ	وہ پیدا کریگا	دوسری بار پیدا کرنا	بیشک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑥ ﴿20﴾ ج	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَمْ کے بعد
یَ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔④ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے،
کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی ہو جاتا ہے۔⑥اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦قُلْ، قَوْل
سے بنا ہے گرامر کے اصول کے مطابق یہاں سے وَ گر گئی ہے۔⑧ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	اور وہ رحم کرتا ہے جس پر چاہتا ہے
وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿21﴾	اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿21﴾
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ	اور نہیں تم ہرگز عاجز کرنے والے (اللہ کو)
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۡ	زمین میں اور نہ آسمان میں
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ کے سوا
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿22﴾ ع 2/9 14	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿22﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور جن لوگوں نے انکار کیا اللہ کی آیتوں کا
وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا	اور اسکی ملاقات (کا) وہ لوگ نا اُمید ہو چکے ہیں
مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ	میری رحمت سے اور یہی لوگ ہیں (کہ)
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿23﴾	اُن کیلیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿23﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ	پھر نہ تھا جواب اُس کی قوم کا مگر یہ کہ
قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ	انہوں نے کہا قتل کر دو اسے یا جلا دو اُسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْحَمُ	رحمت، رحم، مرحوم۔	وَّلِيٍّ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	نَصِيْرٍ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِمُعْجِزِيْنَ	عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	لِقَآئِهٖ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَئِسُوْا	مایوس، یاس و نا اُمیدی، سنِ یاس۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	اَلِيْمٌ	الم ناک، رنج و الم۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اِلَّآ	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مِّنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	اقْتُلُوْهُ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

وَ	يَرْحَمُ	مَنْ	يَّشَآءُ ج	وَ	اِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ ① (21)
اور	وہ رحم کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اُس کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ②③	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَآءِ ز
اور نہیں	تم	ہرگز سب عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہ	آسمان میں

وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ④	مِنْ وَّلِيٍّ ④⑤	وَّلَا	نَصِيْرٍ ⑤ ع (22)
اور نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار

ع 2 9 14

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	لِقَآئِهٖٓ ⑥
اور	جن	سب نے انکار کیا	اللہ کی آیتوں کا	اور	اسکی ملاقات (کا)

اُولٰٓئِكَ ⑦	يَئِسُوْا	مِنْ رَّحْمَتِيْ	وَ	اُولٰٓئِكَ ⑦
وہ لوگ	وہ سب نا اُمید ہو چکے ہیں	میری رحمت سے	اور	یہی لوگ

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (23)	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ ⑥
اُن کیلیے	عذاب	دردناک	پھر نہ	تھا	جواب	اُس کی قوم (کا)

اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	اقْتُلُوْهُ ⑥	اَوْ	حَرِّقُوْهُ ⑥
مگر	یہ کہ	ان سب نے کہا	تم سب قتل کر دو اُسے	یا	تم سب جلا دو اُسے

ضروری وضاحت

①تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔②بِ سے پہلے مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔③علامت مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ہٖ یا ہٗ کا اسم کیساتھ ترجمہ اسکا، اسکی اور فعل کے ساتھ اُسے کیا جاتا ہے۔⑦اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

فَاَنْجٰهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ	پھر نجات دی اُسے اللہ نے آگ سے
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ (24)	ان لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ (24)
وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ	اور کہا (ابراہیمؑ نے) بے شک صرف تم نے تو بنایا ہے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ	اللہ کے سوا بتوں کو (معبود)
مَّوَدَّةَ بَیْنِكُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ	اپنی آپس کی دوستی کی وجہ سے دنیوی زندگی میں
ثُمَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَكْفُرُ بَعْضُكُمْ	پھر قیامت کے دن انکار کرے گا تمہارا بعض
بِبَعْضٍ وَّیَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ؗ	بعض کا اور لعنت کرے گا تمہارا بعض بعض کو
وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ	اور تمہارا ٹھکانا آگ ہی ہوگا
وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ۖۗ (25)	اور نہیں ہونگے تمہارے لیے کوئی مدد کرنیوالے۔ (25)
فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ	تو ایمان لایا اُس (ابراہیمؑ) پر لوطؑ
وَقَالَ اِنِّیْ	اور کہا (ابراہیم نے) بے شک میں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَنْجٰهُ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	بَیْنِكُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْحَیٰوةِ	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	یَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
یُّؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	یَكْفُرُ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بَعْضُكُمْ	بعض الناس، بعض اوقات۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	یَلْعَنُ	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
اتَّخَذْتُمْ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	مَاْوٰىكُمُ	ملجا وماویٰ۔
مَّوَدَّةَ	مودت ومحبت۔	نّٰصِرِیْنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

فَاَنۡجٰىهُ ①	اللّٰهُ	مِنَ النَّارِؕ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ②
پھرنجات دی اُسے	اللہ (نے)	آگ سے	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿24﴾	وَ	قَالَ	اِنَّمَا ③
لوگوں کیلیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور	اس نے کہا	بے شک صرف

اتَّخَذۡتُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ④	اَوۡثَانًا ۙ	مَّوَدَّةَ ②	بَيۡنِكُمۡ
تم نے بنایا ہے	اللہ کے سوا	بتوں (کو)	دوستی	اپنے درمیان

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ②	ثُمَّ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ②	يَكۡفُرُ
دنیوی زندگی میں	پھر	قیامت کے دن	وہ انکار کرے گا

بَعۡضُكُمۡ ⑤	بِبَعۡضٍ ⑥	وَّ	يَلۡعَنُ	بَعۡضُكُمۡ ⑤	بَعۡضًا ۡ
تمہارا بعض	بعض کا	اور	وہ لعنت کرے گا	تمہارا بعض	بعض (کو)

وَّ	مَاۡوٰىكُمُ ⑤	النَّارُ	وَمَا	لَكُمۡ	مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ⑦④ ﴿25﴾ ۙ
اور	تمہارا ٹھکانا	آگ	اور نہیں	تمہارے لیے	کوئی مدد کرنیوالے

فَاٰمَنَ ①	لَهٗ ⑧	لُوۡطٌ ۘ	وَ	قَالَ	اِنِّىۡ ⑨
تو ایمان لایا	اُس پر	لوطؑ	اور	اس نے کہا	بے شک میں

وقف لازم

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اِنَّ کے ساتھ مَا ہوتو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ کُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں یۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧لَهٗ میں لَ اصل میں لِ تھا۔⑨ اِنِّىۡ دراصل اِنَّ + ىۡ کا مجموعہ ہے۔

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىۡ ؕ	ہجرت کرنے والا ہوں اپنے رب کی طرف
اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿26﴾	بیشک وہی ہے نہایت غالب بہت حکمت والا۔ ﴿26﴾
وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ	اور ہم نے عطا کیے اُس کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ
وَجَعَلۡنَا فِىۡ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ	اور ہم نے رکھ دی اُس کی اولاد میں نبوت
وَالۡـكِتٰبَ وَاٰتَيۡنٰهُ اَجۡرَهٗ فِى الدُّنۡيَا ۚ	اور کتاب اور ہم نے دیا اُسے اُس کا اجر دنیا میں
وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿27﴾	اور بیشک وہ آخرت میں یقیناً نیکوں میں سے ہوگا۔ ﴿27﴾
وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ	اور (ہم نے بھیجا) لوطؑ کو جب اس نے کہا
لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّكُمۡ	اپنی قوم سے بیشک تم
لَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ ۖ	یقیناً تم ارتکاب کرتے ہو (ایسی) بے حیائی کا
مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا	(جو) نہیں تم سے پہلے کیا اُس کو
مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿28﴾	کسی ایک نے جہانوں میں سے۔ ﴿28﴾
اَئِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ	کیا بیشک تم یقیناً آتے ہو مَردوں کے پاس (جنسی تسکین کیلیے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُهَاجِرٌ	: ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔	لَمِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الصّٰلِحِيۡنَ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
الۡحَكِيۡمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	: مال ودولت، عفو ودرگزر، لازم وملزوم۔	الۡفَاحِشَةَ	: فحش، فحاشی، فواحش۔
وَهَبۡنَا	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔	سَبَقَكُمۡ	: سبقت، مسابقت، اقوامِ سابقہ۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَحَدٍ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
ذُرِّيَّتِهِ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	الۡعٰلَمِيۡنَ	: الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔
اَجۡرَهٗ	: اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔	الرِّجَالَ	: رجال کار، قحط الرجال۔

مُهَاجِرٌ ①	اِلٰی رَبِّیْ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَالْعَزِيْزُ ②③	الْحَكِيْمُ ③ (26)
ہجرت کرنیوالا	اپنے رب کی طرف	بیشک وہ	ہی نہایت غالب	بہت حکمت والا

وَ	وَهَبْنَا ④	لَهٗۤ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَجَعَلْنَا ④
اور	ہم نے عطا کیے	اُس کو	اسحاقؑ	اور	یعقوبؑ	اور ہم نے رکھ دی

فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ ⑤	وَ	الْكِتٰبَ	وَ	اٰتَيْنٰهُ ④	اَجْرَهٗ
اُس کی اولاد میں	نبوت	اور	کتاب	اور	ہم نے دیا اُسے	اُس کا اجر

فِي الدُّنْيَا ۚ	وَاِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ ⑤	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑥ (27)	وَ
دنیا میں	اور بیشک وہ	آخرت میں	یقیناً نیکوں میں سے	اور

لُوْطًا	اِذْ ⑦	قَالَ	لِقَوْمِهٖۤ ⑧	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ ⑥
لوطؑ	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	بیشک تم	یقیناً تم سب ارتکاب کرتے ہو

الْفَاحِشَةَ ⑤ ز	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ
بے حیائی	نہیں	پہلے کیا تم سے	اُس کو	کسی ایک (نے)

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (28)	اَ	ئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ ⑥	الرِّجَالَ
جہانوں میں سے	کیا	بیشک تم	یقیناً تم سب آتے ہو	مَردوں (کے پاس)

ضروری وضاحت

① مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔② هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔
⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ لَ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ یقیناً ہوا ہے۔⑦ اِذْ عموماً ماضی کیلیے اور اِذَا عموماً مستقبل کیلیے آتا ہے، دونوں کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑧ قَالَ يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَتَقۡطَعُوۡنَ السَّبِيۡلَ ۙ۬	اورتم راستہ کاٹتے ہو(یعنی مسافروں کوستاتے ہو)
وَتَاۡتُوۡنَ فِیۡ نَادِيۡكُمُ الۡمُنۡكَرَ ؕ	اورارتکاب کرتے ہواپنی مجلس میں بُرائی کا
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ	تو نہ تھا اُس کی قوم کا جواب مگر
اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ	یہ کہ اُنہوں نے کہا تو لے آ ہم پر اللہ کے عذاب کو
اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿29﴾	اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ﴿29﴾
قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ	کہا(لوطؑ نے،اے میرے) رب میری مدد فرما
عَلَى الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿30﴾ ع	فساد کرنے والے لوگوں پر۔ ﴿30﴾
وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ	اور جب آئے ہمارے قاصد(فرشتے)
اِبۡرٰهِيۡمَ بِالۡبُشۡرٰى ۙ	ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری کے ساتھ
قَالُوۡۤا اِنَّا مُهۡلِكُوۡۤا	انہوں نے کہا بے شک ہم ہلاک کرنے والے ہیں
اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ ۚ	اس بستی کے باشندوں کو
اِنَّ اَهۡلَهَا كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿31﴾ ۚۖ	بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔ ﴿31﴾

ع 3 8 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقۡطَعُوۡنَ : قطع تعلقی، قطع رحمی، دلیل قاطع۔	انۡصُرۡنِیۡ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
السَّبِيۡلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الۡمُفۡسِدِيۡنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
فِیۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بِالۡبُشۡرٰى : بشارت، مبشر، بشیر۔
الۡمُنۡكَرَ : منکرات، نہی عن المنکر۔	مُهۡلِكُوۡۤا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
اِلَّاۤ : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اَهۡلِ : اہلِ محلہ، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	هٰذِهِ : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡقَرۡيَةِ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
الصّٰدِقِيۡنَ : صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	ظٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

وَ	تَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ ۙ۬	وَ	تَاْتُوْنَ	فِيْ نَادِيْكُمُ
اور	تم سب کاٹتے ہو	راستہ	اور	تم سب ارتکاب کرتے ہو	اپنی مجلس میں

الْمُنْكَرَ ؕ	فَمَا ①	كَانَ ②	جَوَابَ	قَوْمِهٖۤ
بُرائی	تو نہ	تھا	جواب	اُس کی قوم

اِلَّاۤ	اَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا ③	بِعَذَابِ اللّٰهِ ④
مگر	یہ کہ	اُن سب نے کہا	تو لے آ ہم پر	اللہ کے عذاب کو

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (29)	قَالَ	رَبِّ ⑤	انْصُرْنِيْ ⑥
اگر	ہے تو	سچوں میں سے	کہا	اے (میرے) رب	میری مدد فرما

ع 3 8 15

عَلَى الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِيْنَ (30) ع	وَلَمَّا	جَآءَتْ ⑦	رُسُلُنَاۤ
لوگوں پر	سب فساد کرنے والے	اور جب	آئے	ہمارے قاصد

اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى ۙ ④	قَالُوْۤا	اِنَّا ⑧	مُهْلِكُوْۤا
ابراہیمؑ (کے پاس)	خوشخبری کے ساتھ	انہوں نے کہا	بیشک ہم	سب ہلاک کرنیوالے

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ ⑦	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا ②	ظٰلِمِيْنَ ۚۖ (31)
اس بستی کے باشندوں (کو)	بے شک	اسکے باشندے	سب ہیں	سب ظلم کرنیوالے

ضروری وضاحت

①مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔②کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی ہوتا ہے۔③اِئْتِ کا ترجمہ تو آ ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ لے آ کیا جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔⑥فعل کے ساتھ اگر یْ آئے تو درمیان میں نِ ضرور لایا جاتا ہے۔⑦تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔

قَالَ اِنَّ فِيۡهَا لُوۡطًا ؕ	کہا (ابراہیمؑ نے) بے شک اس میں (تو) لوطؑ (بھی) ہے
قَالُوۡا نَحۡنُ اَعۡلَمُ	انہوں نے کہا ہم خوب جاننے والے ہیں
بِمَنۡ فِيۡهَا ۚ لَـنُـنَجِّيَنَّهٗ	(اس) کو جو اس میں ہے، بلاشبہ ضرور ہم بچالیں گے اُسے
وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ	اور اُس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے
كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿32﴾	وہ ہے (عذاب کے لیے) پیچھے رہنے والوں میں سے۔ ﴿32﴾
وَلَمَّاۤ اَنۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا	اور جب یہ کہ آئے ہمارے قاصد لوطؑ کے پاس
سِیۡٓءَ بِهِمۡ	وہ مغموم ہوا اُن کی وجہ سے
وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا	اور تنگ ہوا اُنکے سبب دل میں
وَّقَالُوۡا لَا تَخَفۡ وَلَا تَحۡزَنۡ ۗ	اور انہوں نے کہا تو نہ ڈر اور تو غم نہ کر
اِنَّا مُنَجُّوۡكَ	بے شک ہم بچانے والے ہیں تجھے
وَاَهۡلَكَ اِلَّا امۡرَاَتَكَ	اور تیرے گھر والوں کو سوائے تیری بیوی کے
كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿33﴾	وہ ہوگی (عذاب کے لیے) پیچھے رہنے والوں میں سے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	رُسُلُنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لُوۡطًا	لوطؑ ایک جلیل القدر نبی تھے۔	سِیۡٓءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	ضَاقَ	ضیق الصدر، ضیق النفس، مضائقہ۔
لَـنُـنَجِّيَنَّهٗ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	تَخَفۡ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔
اَهۡلَهٗ	اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	تَحۡزَنۡ	حزن و ملال، عام الحزن۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	مُنَجُّوۡكَ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

قَالَ	اِنَّ	فِيهَا	لُوطًا ؕ	قَالُوا	نَحْنُ
اس نے کہا	بے شک	اس میں	لوط	ان سب نے کہا	ہم

اَعْلَمُ ①	بِمَنْ ②	فِيهَا ۫	لَنُنَجِّيَنَّهٗ ③	وَ
خوب جاننے والے	(اس) کو جو	اس میں (ہے)	بلاشبہ ضرور ہم بچالیں گے اُسے	اور

اَهْلَهٗ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ ۫	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (32)
اُسکے گھر والے	سوائے	اس کی بیوی	وہ ہوگی	پیچھے رہنے والوں میں سے

وَلَمَّآ	اَنْ	جَآءَتْ ④	رُسُلُنَا ⑤	لُوطًا	سِیْٓءَ
اور جب	یہ کہ	آئے	ہمارے قاصد	لوطؑ (کے پاس)	وہ مغموم ہوا

بِهِمْ ②	وَضَاقَ	بِهِمْ ②	ذَرْعًا	وَّ	قَالُوا	لَا تَخَفْ ⑥
اُن کی وجہ سے	اور تنگ ہوا	اُنکے سبب	دل میں	اور	ان سب نے کہا	نہ تو ڈر

وَ	لَا تَحْزَنْ ⑥ ۫	اِنَّا ⑦	مُنَجُّوْكَ ⑧	وَ	اَهْلَكَ
اور	نہ تو غم کر	بیشک ہم	سب بچانے والے (ہیں) تجھے	اور	تیرے گھر والے

اِلَّا	امْرَاَتَكَ	كَانَتْ ④	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (33)
سوائے	تیری بیوی	وہ ہے	پیچھے رہنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

①یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔③فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ نَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا کیا جاتا ہے۔⑥لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑧ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ	بے شک ہم نازل کرنے والے ہیں
عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	اس بستی کے رہنے والوں پر
رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا	عذاب آسمان سے اس وجہ سے جو
كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿34﴾	وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ ﴿34﴾
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے چھوڑی
مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً	اس (بستی) میں ایک واضح نشانی
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿35﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ﴿35﴾
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ	اور (ہم نے بھیجا) مدین کی طرف اُن کے بھائی
شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ	شعیب کو تو اُس نے کہا اے (میری) قوم
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	تم عبادت کرو اللہ کی اور تم اُمید رکھو یومِ آخرت کی
وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿36﴾	اور تم مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿36﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ	تو اُنہوں نے جھٹلایا اُسے تو پکڑ لیا اُنہیں زلزلے نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُنْزِلُوْنَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَّعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَهْلِ : اہلِ محلہ، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	اَخَاهُمْ : اخوت، مؤاخات۔
هٰذِهِ : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	اعْبُدُوا : عابد، عبادت، معبود۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ارْجُوا : اُمید و رجا، بیم و رجا۔
يَفْسُقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق فاجر۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَّرَكْنَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔	فَكَذَّبُوْهُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
بَيِّنَةً : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

اِنَّا	مُنْزِلُوْنَ ①	عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ②	رِجْزًا
بے شک ہم	سب نازل کرنے والے	اس بستی کے رہنے والوں پر	عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ (34)
آسمان سے	اس وجہ سے جو	تھے سب	وہ سب نافرمانی کیا کرتے

وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنَا	مِنْهَآ	اٰيَةً ②③	بَيِّنَةً ②
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے چھوڑی	اس سے	ایک نشانی	واضح

لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ (35)	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ ④
لوگوں کے لیے	وہ سب عقل رکھتے ہیں	اور	مدین کی طرف	اُن کے بھائی

شُعَيْبًا ۙ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ ⑤	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ
شعیب (کو)	تو اُس نے کہا	اے (میری) قوم	تم سب عبادت کرو	اللہ (کی)	اور

ارْجُوا	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَ	لَا تَعْثَوْا ⑥	فِي الْاَرْضِ
تم سب اُمید رکھو	یومِ آخرت (کی)	اور	مت تم سب پھرو	زمین میں

مُفْسِدِيْنَ ① (36)	فَكَذَّبُوْهُ ⑦	فَاَخَذَتْهُمُ ②④	الرَّجْفَةُ ②
سب فساد کرنے والے (بن کر)	تو اُن سب نے جھٹلا دیا اُسے	تو پکڑ لیا اُنہیں	زلزلے (نے)

ضروری وضاحت

① مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ هُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔⑤ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

فَاَصۡبَحُوۡا فِیۡ دَارِهِمۡ	پھر وہ ہو گئے اپنے گھروں میں
جٰثِمِیۡنَ ﴿37﴾ وَعَادًا	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ ﴿37﴾ اور عاد کو
وَّثَمُوۡدَاۡ وَقَدۡ تَّبَیَّنَ لَکُمۡ	اور ثمود کو (ہم نے ہلاک کیا) اور یقیناً واضح ہو چکی تم پر
مِّنۡ مَّسٰکِنِهِمۡ ۟ قف	(یہ بات) اُن کے (اُجڑے) گھروں سے
وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ	اور مزین کر دیا اُن کیلیے شیطان نے اُنکے اعمال کو
فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ	پس اُس نے روک دیا اُنہیں (اصل) راستے سے
وَکَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِیۡنَ ﴿38﴾	حالانکہ وہ تھے بصیرت رکھنے والے۔ ﴿38﴾
وَقَارُوۡنَ وَفِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ ۟ قف	اور (ہم نے ہلاک کیا) قارون اور فرعون اور ہامان کو
وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰی	اور بلاشبہ یقیناً آئے اُنکے پاس موسیٰ
بِالۡبَیِّنٰتِ فَاسۡتَکۡبَرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ	واضح دلائل کیساتھ تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں
وَمَا کَانُوۡا سٰبِقِیۡنَ ﴿39﴾	اور نہ تھے وہ آگے نکل جانے والے (یعنی بچ نکلنے والے) ﴿39﴾
فَکُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ ۚ	تو ہر ایک کو ہم نے پکڑا اس کے گناہ کے سبب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَعۡمَالَهُمۡ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
دَارِهِمۡ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔	السَّبِیۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	مُسۡتَبۡصِرِیۡنَ	بصیرت۔
تَّبَیَّنَ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَاسۡتَکۡبَرُوۡا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مِّنۡ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	الۡاَرۡضِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، کرّہ ارض۔
مَّسٰکِنِهِمۡ	مسکن، سکنہ، سکونت۔	سٰبِقِیۡنَ	سبقت، مسابقت، سابق۔
زَیَّنَ	مزین، تزئین و آرائش۔	فَکُلًّا	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
الشَّیۡطٰنُ	شیطان، حزب الشیطان، شیاطین۔	اَخَذۡنَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

فَاَصْبَحُوْا ①	فِيْ دَارِهِمْ ②	جٰثِمِيْنَ ﴿37﴾ ز	وَ	عَادًا
پھر وہ سب ہو گئے	اپنے گھر میں	گھٹنوں کے بل سب گرے ہوئے	اور	عاد

وَّ	ثَمُوْدَاۡ ③	وَقَدْ	تَّبَيَّنَ ④	لَكُمْ	مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ② قف
اور	ثمود	اور یقیناً	واضح ہو چکی	تمہارے لیے	اُنکے گھروں سے

وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ ②	فَصَدَّهُمْ ①
اور	مزین کر دیا	اُن کیلیے	شیطان (نے)	اُنکے اعمال	پس اُس نے روک دیا اُنہیں

عَنِ السَّبِيْلِ	وَ ⑤	كَانُوْا	مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿38﴾ لا	وَ	قَارُوْنَ
راستے سے	حالانکہ	تھے وہ سب	سب بہت بصیرت رکھنے والے	اور	قارون

وَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ قف	وَ	لَقَدْ ⑥	جَآءَهُمْ
اور	فرعون	اور	ہامان	اور	بلاشبہ یقیناً	آئے اُنکے پاس

مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ ⑦⑧	فَاسْتَكْبَرُوْا ①	فِي الْاَرْضِ	وَمَا
موسیٰؑ	واضح دلائل کیساتھ	تو اُن سب نے تکبر کیا	زمین میں	اور نہ

كَانُوْا	سٰبِقِيْنَ ﴿39﴾ صلے	فَكُلًّا ①	اَخَذْنَا	بِذَنْۢبِهٖ ⑦ ج
تھے وہ سب	سب آگے نکل جانیوالے	تو ہر ایک (کو)	ہم نے پکڑا	اسکے گناہ کے سبب

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔② هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ثَمُوْدَاۡ میں ''ا'' قرآنی کتابت میں زائد ہے۔④ علامت تّ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
⑤ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑥ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑧ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا	پھر اُن میں سے (کوئی ایسا تھا) جو (کہ) ہم نے بھیجی
عَلَيۡهِ حَاصِبًا ۚ	اُس پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَخَذَتۡهُ الصَّيۡحَةُ ۚ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا) جو (کہ) پکڑا اُسے چیخ نے
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا) جو (کہ)
خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ	ہم نے دھنسا دیا اُس کو زمین میں
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا) جسے ہم نے غرق کر دیا
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ	اور نہیں تھا اللہ (ایسا) کہ وہ ظلم کرتا اُن پر
وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿40﴾	اور لیکن تھے وہ (خود) اپنے نفسوں پر ظلم کرتے۔ ﴿40﴾
مَثَلُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا	مثال (اُن لوگوں کی) جنہوں نے بنا رکھے ہیں
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ	اللہ کے سوا کئی مددگار
كَمَثَلِ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۖۚ	مکڑی کی مثال کی طرح ہے
اِتَّخَذَتۡ بَيۡتًا ؕ	اس نے بنایا ایک گھر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَمِنۡهُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ۔
اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لِيَظۡلِمَهُمۡ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَنۡفُسَهُمۡ	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَثَلُ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اَخَذَتۡهُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اَوۡلِيَآءَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
الۡاَرۡضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، کرۂ ارض۔	كَمَثَلِ	کما حقہ، کالعدم/ مثال، مثل، تمثیل۔
اَغۡرَقۡنَا	غرق، غرقاب۔	بَيۡتًا	بیت اللہ، بیت المقدس، اہل بیت۔

فَمِنْهُمْ ①	مَّنْ	اَرْسَلْنَا ②	عَلَيْهِ	حَاصِبًا ج
پھر اُن میں سے	جو	ہم نے بھیجی	اُس پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی

وَ	مِنْهُمْ ①	مَّنْ	اَخَذَتْهُ ③	الصَّيْحَةُ ③ ج	وَ
اور	اُن میں سے	جو	پکڑا اُسے	چیخ (نے)	اور

مِنْهُمْ ①	مَّنْ	خَسَفْنَا ②	بِهِ	الْاَرْضَ ج
اُن میں سے	جو	ہم نے دھنسادیا	اُس کو	زمین (میں)

وَ	مِنْهُمْ ①	مَّنْ	اَغْرَقْنَا ② ج	وَمَا	كَانَ
اور	اُن میں سے	جسے	ہم نے غرق کردیا	اور نہیں	تھا

اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ ④	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ ⑤
اللہ	کہ وہ ظلم کرتا اُن پر	اور لیکن	تھے وہ سب	اپنے نفسوں (پر)

يَظْلِمُوْنَ (40)	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
وہ سب ظلم کرتے	مثال	جن	سب نے بنا رکھے ہیں	اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ ⑦ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	اِتَّخَذَتْ ③	بَيْتًا ⑧ ط
کئی مددگار	مکڑی کی مثال کی طرح ہے	اس نے بنایا	ایک گھر

ضروری وضاحت

① مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔③ ةَ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لِ کا ترجمہ کبھی کہ یا تا کہ بھی کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ لفظ دون سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے آتا ہے، ترجمہ مثل یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ	اور بے شک گھروں میں سب سے زیادہ کمزور
لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ	یقیناً مکڑی کا گھر ہے
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾	کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿41﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ	بیشک اللہ جانتا ہے جسے وہ (مشرک) پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ	اُس کے سوا (خواہ وہ) کوئی چیز بھی ہو
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿42﴾	اور وہی بہت غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿42﴾
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا	اور یہ مثالیں ہیں ہم بیان کرتے ہیں ان کو
لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ	لوگوں کے لیے اور نہیں سمجھتے ان کو
اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ خَلَقَ اللّٰهُ	مگر علم رکھنے والے ہی۔ ﴿43﴾ پیدا کیا اللہ نے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ	آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾ ع	ایمان والوں کے لیے۔ ﴿44﴾ ع

وقف لازم

ع 4 14 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	لِلنَّاسِ	الحمدللہ، لہٰذا/ عوام الناس ۔
الْبُيُوْتِ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	يَعْقِلُهَآ	عقل، عاقل، معقول۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
يَدْعُوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو۔	خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، کرۂ ارض۔
الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَمْثَالُ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا/ ایمان، مؤمن، امن۔

وقف لازم

وَاِنَّ ①	اَوْهَنَ ②	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ ③	الْعَنْكَبُوْتِ
اور بیشک	سب سے زیادہ کمزور	گھروں میں سے	یقیناً گھر	مکڑی (کا)

لَوْ ④	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ (41)	اِنَّ ①	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
کاش	وہ سب ہوتے	وہ سب جانتے	بیشک	اللہ	وہ جانتا ہے

مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ⑤	مِنْ شَيْءٍ ⑤ ط
جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اُس کے سوا	کوئی چیز (بھی)

وَ	هُوَالْعَزِيْزُ ⑥	الْحَكِيْمُ (42)	وَ	تِلْكَ ⑦	الْاَمْثَالُ
اور	وہی بہت غالب	خوب حکمت والا	اور	یہ	مثالیں

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ ج	وَمَا	يَعْقِلُهَآ	اِلَّا
ہم بیان کرتے ہیں انہیں	لوگوں کے لیے	اور نہیں	وہ سمجھتے ان کو	مگر

الْعٰلِمُوْنَ (43)	خَلَقَ	اللّٰهُ ⑧	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
سب علم رکھنے والے	پیدا کیا	اللہ (نے)	آسمانوں (کو)	اور	زمین (کو)

بِالْحَقِّ ط	اِنَّ ①	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ③⑨	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (44) ع
حق کے ساتھ	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانی (ہے)	ایمان والوں کے لیے

ع 4 14 16

ضروری وضاحت

① اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ② اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ④ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑨ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8. عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان